DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں **مورخہ 14-07-2022**

اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
1۔کوئٹہ میں نکاسی آب کا نظام بحال کرنے کیلئے وزیراعلیٰ کی ہدایت پر 7 کروڑ کا اجراء	جنگ ودیگر اخبارات
2۔خواتین کے فرار کا واقعہ حقائق جانچنے کیلئے کمیٹی بنادی، بشریٰ رند	جنگ ودیگر اخبارات
3۔وزیراعظم کو احساس ہے تو بلوچستان کے عوام کی دادرسی کریں، اسد بلوچ	جنگ ودیگر اخبارارت
4۔سراج رئیسانی نے بدترین حالات میں پاکستان کا جھنڈا سر بلند رکھا، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
5۔ورچوم سے سیاح کے اغواء پر خاموش نہیں بیٹھیں گے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
6۔پانی کمی بلوچستان کا وفد جلد سندھ حکومت سے رابطہ کرے گا، جان جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
7۔زیارت کا امن خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دین گے، مولانا عبدالواسع	مشرق ودیگر اخبارات
8۔وفاقی وزیر آغا حسن کا بارش سے متاثرہ علاقوں کا دورہ	انتخاب ودیگر اخبارات
9۔حب وخضدار میں ڈیمز کے اسپیل سے پانی کا اخراج آبادی محفوظ مقامات پر منتقل	جنگ ودیگر اخبارات
10۔بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں ریلیف آپریشن جاری ہے م، فرح عظیم	جنگ ودیگر اخبارات
11۔بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں فضائی آپریشن کیلئے بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کا استعمال	جنگ ودیگر اخبارات
12۔سبی میں مون سون بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات مکمل	مشرق ودیگر اخبارات
13۔نہری پانی کے قلت کے خلاف سنجیدہ اقدامات کئے جارہے ہیں، ڈی سی جعفرآباد	مشرق ودیگر اخبارات
14۔کوئٹہ میں برساتی ندی نالوں پر قائم تجاوزات کے خلاف آپریشن تیز کردیا گیا	مشرق ودیگر اخبارات
15۔بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچادی حکومت متاثرین کیلئے خصوصی پیکج کا اعلان کرے، اختر مینگل	مشرق ودیگر اخبارات
16۔حالیہ بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان میں ناقابل بیان تباہی مچادی، کریم نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
17۔بلوچستان کے 24 سو کی بجائے صرف ہزار کیوسک پانی مل رہاہے، خالد مگسی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

سوراب کلغلی میں خاتون سمیت دو افراد کو قتل کردیا گیا، حب تاریں بنانے والی نجی کمپنی میں آگ بھڑک اٹھی، پشین بیٹے کے قتل میں ملوث باپ اور بھائی گرفتار، ڈھاڈر ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر پٹرول پمپ مالک فائرنگ سے زخمی، تربت فائرنگ سے فٹ بالر ہلاک،

عوامی مسائل

دکی ہیضہ سے خواتین بچوں سمیت 600 سے زائد افراد متاثر کوہلو میں گیسرو، نوا کلی قرآن کی بے حرمتی کیخلاف اہل علاقہ کا روڈ بلاک کرکے شدید احتجاج ، مشکے کی کئی علاقوں کے زمینی راستے بند اشیائے خوردونوش کی قلت، بیلہ ووٹر اندراج سٹرفکیٹ کا حصول مشکل بنادیا گیا، سریاب کے متعدد علاقوں میں مسائل کی بھرمار سہولیات ناپید،

مورخہ14-07-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**عوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے تمام وسائل دستیاب رکھے جائیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے مزید بارشوں کی پیشگوئی پر پی ڈی ایم اے انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام ادارے مستعد اور فعال رہتے ہوئے ہر قسم کی صورتحال سے نمٹنے کی تیاری مکمل رکھیں وزیراعلیٰ نے اپنے جاری کردہ پیغام میں کہا ہے کہ عوام کی جان ومال کا تحفظ کے لئے تمام وسائل دستیاب رکھے جائیں سیکرٹری آب پاشی ڈیموں کی صورتحال کی موثر نگرانی اور بھاری مشنری کی دستیابی ممکن بنائے وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو بھی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ پانی کی گزرگاہوں اور نالوں کی صفائی بھی بنائی جائے نشیبی علاقوں کی آبادیوں کو محفوظ مقامات پر کیا جائے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات اور این ایچ اے قومی شاہراہوں اور سڑکوں پر ٹریفک کی روانی یقینی بنائیں پی ڈی ایم اے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں کو مزید مربوط بنائے۔

ادریے

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بارشوں اور سیلاب سے تباہی ،لمحہ فکریہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بارشوں سے تباہی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی حکومت کا قابل ستائش فیصلہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مطالبات پر بھی توجہ دیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Action against encroachments" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بارشیں اور اداروں کی بے حسی** " کے عنوان سے ابراہیم کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بارشیں اور اداروں کی بے حسی** " کے عنوان سے ابراہیم کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**چاغی کے نوجوان کی پکار** " کے عنوان سے سنگت کلیم کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________

Dated: ________ Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

قیمت 20 روپے

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 51 | جمعرات 14 ذوالحج 1443ھ / 14 جولائی 2022ء | نمبر 191

کراچی سے زیارت آنیوالے سیاح ورچوم کے مقام سے اغواء

وزیراعلیٰ نے نوٹس لے لیا، بحفاظت بازیابی کیلئے آپریشن جاری

اغواکار فیملی کو چھوڑ گئے، مقامی لوگوں نے اغواء کے خلاف احتجاجاً کوئٹہ زیارت شاہراہ بند کردی، ضیالانگو، نور محمد دمڑ کی جانب سے واقعے کی مذمت

زیارت/کوئٹہ (آن لائن/خ ن) زیارت کے علاقے ورچوم سے مسلح افراد نے کراچی سے آئے سیاحوں کو اغواء کرلیا مقامی لوگوں نے اغواء کے خلاف احتجاجاً کوئٹہ زیارت شاہراہ بند کردی وزیراعلیٰ بلوچستان نے ورچوم سے سیاحوں کی اغواء کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے رپورٹ طلب کرلی۔ بدھ کے روز بلوچستان کے وادی زیارت کے علاقے ورچوم سے مسلح افراد نے 2 سیاحوں کو اغواء کرلیا، سیاح فیملی کے ہمراہ زیارت جارہے تھے ورچوم کے قریب نامعلوم کار سوار فیملی کو چھوڑ کر سیاحوں کو اپنے ہمراہ نامعلوم مقام کی طرف لے گئے۔ واقعہ کے خلاف مقامی لوگوں نے احتجاجاً کوئٹہ زیارت میں شاہراہ کو بند کردیا اور مطالبہ کیا کہ فوری طور پر سیاحوں کو بحفاظت بازیاب کرکے امن وامان کو خراب کرنے والوں کی بیخ کنی کی جائیں، زیارت پرامن شہر ہے یہاں کے لوگ مہمان نواز ہے لیکن بدقسمتی سے شرپسند عناصر علاقے کی امن وامان کو خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں اگر فوری طور پر سیاحوں کو بازیاب نہ کیا گیا تو سخت احتجاجی لائحہ عمل طے کیا جائیگا۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے زیارت کے علاقے ورچوم سے سیاحوں کے اغوا کے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ داخلہ اور ضلعی انتظامیہ سے واقعہ کی رپورٹ طلب کرلی وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیاحوں کی باحفاظت بازیابی یقینی بنانے کی ہدایت کی بلکہ زیارت سمیت صوبے کے تمام سیاحتی مقامات پر حفاظتی مزید موثر بنائی جائیں۔ دریں اثناء بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری وسینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے ورچوم زیارت سے سیاحوں کے اغواء کے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ زیارت ایک پرامن علاقہ ہے امن وامان خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دینگے سیاحوں کو بحفاظت بازیابی کے لئے ضلعی انتظامیہ پاک فوج ایف سی سمیت تمام فورسز کا سرچ آپریشن جاری ہے صوبائی وزیر نے بیان میں کہا کہ عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سیاحوں کے اغواء کے بعد فورسز کی جانب سے سیاحوں کی بازیابی کے لئے جاری آپریشن میں فورسز کا ساتھ دے اور کسی پر مشکوک شخص کی موجودگی پر انتظامیہ کو اطلاع دی جائے حکومت سیاحوں کا تحفظ ہرصورت یقینی بنائے گی۔ صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ورچوم میں سیاحوں کے اغوا کا نوٹس لیتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ سے واقعہ کی رپورٹ طلب کی مشیر داخلہ میر ضیا نے اے سی ایس کو داخلہ کو ہدایات دی کہ پولیس اور متعلقہ ادارے سیاحوں کی جلد بازیابی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں انہوں نے کہا کہ معاملے کے حل تک انتظامیہ کو چین سے نہیں بیٹھنے دیں گے اس طرح کے واقعات باعث تشویش ہیں۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ صوبے کے امن وامان کو خراب کرنے کی ایک بار پھر کوشش کی گئی ہے ان عناصر کو کیفر کردار تک پہنچا کر بہت جلد اس معاملے کو انشاء اللہ حل کریں گے اور اغواء کاروں کی تلاش میں آپریشن جاری ہے۔

کوئٹہ میں نکاسی آب کا نظام بحال کرنے کیلئے وزیراعلیٰ کی ہدایت پر 7 کروڑ کا اجراء

ایڈمنسٹریٹر کو آئندہ بارشوں سے قبل نکاسی آب کے بند مقامات کو جنگی بنیادوں پر کھولنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کوئٹہ شہر کے نکاسی آب کے انتظام کی ہنگامی بنیادوں پر بحالی کی ہدایت کی ہے وزیراعلیٰ کی ہدایت پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کو نکاسی آب کے انتظام کی بحالی کے لئے 70 ملین روپے کے خصوصی فنڈز کا اجراء کیا جارہا ہے اس اقدام کا مقصد آئندہ بارشوں سے قبل شہر کے نکاسی آب کے انتظام کو بحال کرنا ہے وزیراعلیٰ کی جانب سے ایڈمنسٹریٹر ایم سی کیو کو آئندہ بارشوں سے قبل نکاسی آب کے نظام کے بند مقامات کو جنگی بنیادوں پر کھولنے کی ہدایت کی گئی ہے دریں اثناء وزیراعلیٰ کی ہدایت پر آج بروز بدھ سے نکاسی آب کے بند 47 مقامات کو کھولنے کے کام کا آغاز کردیا جائیگا وزیراعلیٰ کی ہدایت کے مطابق ایم سی کیو کی جانب سے کوئٹہ کے نکاسی آب کے انتظام اور صفائی کی صورتحال کی مستقل بنیادوں پر بہتری کا منصوبہ تیار کرلیا گیا ہے منصوبے پر جلد عملدرآمد کا آغاز کردیا جائیگا۔

شہید سراج رئیسانی نے وطن عزیز کیلئے جان قربان کی، وزیراعلیٰ

سرزمین کے بیٹے نے ہمیشہ سبز ہلالی پرچم سربلند رکھ کر ایک نئی تاریخ رقم کی، ٹوئٹ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ شہید نوابزادہ سراج رئیسانی اس سرزمین کا وہ بیٹا تھا جس نے ہمیشہ سبز ہلالی پرچم سربلند رکھا اور وطن عزیز کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرکے ایک نئی تاریخ رقم کی شہید کی برسی کے موقع پر ٹوئٹر پیغام میں وزیراعلیٰ نے شہید نوابزادہ سراج رئیسانی کی ملک وقوم کے لئے خدمات اور قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی کیونکہ شہید کی جو موت ہے وہ قوم کی حیات ہے۔

وزیراعلیٰ بزنجو کا کینسر کے مریض کا حکومتی خرچ سے علاج کرانے کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے کینسر کے مریض سعد اللہ کا حکومتی خرچ پر علاج کرانے کا اعلان کردیا تفصیلات کے مطابق سوشل میڈیا پر قلات سے تعلق رکھنے والے کینسر کے مریض سعد اللہ کے حوالے سے خبر جاری ہوئی تھی جس کا وزیراعلیٰ نے نوٹس لیتے ہوئے مریض کا علاج حکومتی خرچ پر کرانے کا اعلان کرتے ہوئے کمشنر قلات کو ہدایت کی کہ 17 سالہ مریض سعد اللہ ولد عبدالکریم کے خاندان سے فوری رابطہ کر کے کوائف حاصل کئے جائیں، مریض کا علاج بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ سے کرایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 14 JUL 2022 Page No. 3

وزیراعظم کو احساس ہے تو بلوچستان کے عوام کی دادرسی کریں، اسد بلوچ

بارشوں سے 70 فیصد آبادی متاثر ہوئی ہے، فصلوں کو نقصان پہنچا، 50 ارب پیکج کا اعلان کیا جائے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی سیکرٹری جنرل وصوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ مون سون کی بارشوں سے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر لوگوں کے زرعی فصلات کو نقصان پہنچا ہے صوبے کے اکثر علاقے آفت زدہ ہیں، وفاقی حکومت نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے پچاس ارب روپے کے خصوصی پیکج کا اعلان کرے، یہ بات انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے مزید کہا کہ مون سون بارشوں سے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر لوگوں کے زرعی فصلات کو نقصان پہنچا ہے کاٹن، سیب، انگور، کھجور و دیگر فصلات لوگوں کی کھڑی فصلیں تباہ سولر پینلز اور دیگر زرعی مشینری کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے سے زراعت سے وابستہ صوبے کی 70 فیصد آبادی شدید متاثر ہوئی ہے انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ایک کروڑ بیس لاکھ کی آبادی میں 70 فیصد لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت جبکہ 25 فیصد لوگوں کا سرحدی تجارت اور پانچ فیصد لوگ سرکاری ملازمتوں سے وابستہ ہیں صوبے کے قل آبادی کے پونے تین لاکھ لوگ سرکاری ملازم ہیں انہوں نے کہا کہ بارشوں سے ہونے والی تباہی سے بلوچستان کے اکثر علاقے آفت زدہ ہیں ایسے میں وفاقی حکومت کو فیڈریشن کا کردار ادا کرتے ہوئے وفاقی اکائی کو ساتھ لیکر چلتے ہوئے ان نقصانات کا ازالہ کرنے کیلئے پچاس ارب روپے کے خصوصی پیکج کا اعلان کرنا چاہئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت اپنی بساط کے مطابق متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں اور ریلیف کے کام سرانجام دے رہی ہے مگر نقصانات اتنے زیادہ ہے کہ ان سب کا ازالہ صوبائی حکومت کی مالی پوزیشن اتنی زیادہ مستحکم نہیں کہ وہ از خود تمام نقصانات کا ازالہ کرسکیں اس لیے وفاقی حکومت کو آگے بڑھنا ہوگا محکمہ زراعت کے ایم ایم ڈی ونگ کے تمام ڈپٹی ڈائریکٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کا ان سلسلہ جاری رکھے ایم ایم ڈی ڈوزرز اور دیگر مشینری امدادی سرگرمیوں میں حصہ لے رہی ہے اور محکمہ کو اس سلسلے میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے الرٹ رکھا گیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر نقصانات کا سروے کرکے رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت کی ہے ایک دو روز میں رپورٹ سامنے آجائیگی۔ محکمہ زراعت بھی اس سلسلے میں زمینداروں کو ہونے والے نقصانات کی رپورٹ تیار کررہی ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ زراعت نے جن زمینداروں میں پانچ سو ٹریکٹرز تقسیم کیے ہیں وہ بھی فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لوگوں کی مدد کرے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں مون سون بارشوں سے کافی نقصانات ہوئے ہیں ان نقصانات کی ازالے کا طاقت صوبائی حکومت نہیں رکھ سکتی ہے اس لیے وفاقی حکومت پچاس ارب روپے کے پیکج کا اعلان کرے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا درد محسوس کرنے والی سیاسی جماعتیں میڈیا علماء کرام سول سوسائٹی بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے اس وقت تنقید کے بجائے یونٹی اتحاد کی ضرورت ہے قدرتی آفت سے ہونے والے نقصانات کا تدارک کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف ہمیشہ یہ کہتے آئے ہیں کہ انہیں بلوچستان کا احساس ہے ان کا فرض بنتا ہے کہ اب وہ وفاقی سطح بلوچستان کے عوام کی دادرسی کرے۔ وزیراعظم آئندہ چند روز میں بلوچستان کے دورے پر آرہے ہیں ان سے ملاقات کرکے انہیں بلوچستان میں ہونے والے نقصانات کے بارے میں آگاہ کرکے اس کا ازالہ کرنے کا پرزور مطالبہ کرینگے۔

سراج رئیسانی نے بدترین حالات میں پاکستان کا جھنڈا سربلند رکھا، ضیاء لانگو

بھارتی سازشوں سے بخوبی آگاہ تھا، برسی پر بیان، مشیر داخلہ سے احسان ریکی، بابر موسیٰ خیل و دیگر کی بھی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے شہید نوابزادہ سراج رئیسانی کی برسی کے موقع پر کہا ہے کہ بلوچستان کا سرفروش مجاہد اور سچا بیٹا اپنی دھرتی ماں سے بے پناہ محبت کی پاداش میں شہید کردیا گیا۔ شہید سراج رئیسانی وہ مرد مجاہد تھا جس نے بلوچستان میں بدترین حالات میں پاکستان کا جھنڈا سربلند رکھا اور بالآخر اسی سبز ہلالی پرچم کو اوڑھ کر ابدی نیند سو گیا۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ ہم نے ایک محب وطن پاکستانی اور بلوچستانی کو کھو دیا ہے جسے ہمیشہ پاکستان کے لیے خدمات کے حوالے سے یاد رکھا جائے گا۔ پاکستان بلوچستان سے عشق تادم آخر شہید سراج رئیسانی کی پہچان بنا رہا۔ سراج رئیسانی شہید پاکستان کا سچا اور سرفروش سپاہی تھا۔ یہی اس کا جرم تھا وہ بلوچستان میں جاری بھارتی سازشوں سے بخوبی آگاہ تھا اس لئے بھارت سے شدید نفرت کرتا تھا۔ جس کا برملا اظہار کرتا تھا وہ بھارتی ترنگے کا جوتا بنا کر پہنتا تھا۔ دریں اثناء مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو سے وفاقی وزیر مملکت احسان ریکی، قائم مقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل، رکن بلوچستان اسمبلی نصر اللہ زیرے اور سابق رکن اسمبلی مجیب الرحمٰن محمد حسنی نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی، حلقہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور بارشوں میں محکمہ پی ڈی ایم کی جانب سے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مشیر داخلہ نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ بارشوں کے دوران جن علاقوں میں ہنگامی صورتحال پیدا ہوئی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس کی ہدایات پر پی ڈی ایم اے ان متاثرہ علاقوں ہنگامی طور ریسکیو آپریشن کر کے متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقل کر کے انہیں خوارک سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے حکومت کے حالیہ بارشوں کے اقدامات کو سراہا اور کہا کہ حکومت کی حکمت عملی کے باعث شدید طوفانی صورتحال کو کنٹرول کرنے میں مدد ملی ہے۔

ورچوم سے سیاح کے اغواء پر خاموش نہیں بیٹھیں گے، نور محمد دمڑ

کل جرگہ میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کریںگے، مہمان کا اغوا اعوام کی غیرت کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے، پریس کانفرنس

زیارت (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری اسینیئر صوبائی وزیر منصوبہ و ترقیات حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ ورچوم کے مقام پر زیارت آنے والے مہمان کا اغوا اعوام کی غیرت کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے، اس واقعہ پر خاموش نہیں بیٹھیں گے، 15 جولائی کو زیارت میں تمام سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین ادعلماء کرام اور سوسائٹی پر مشتمل جرگہ کا انعقاد کرنے کا اعلان کرکے آئندہ کیلئے مشترکہ لائحہ عمل طے کرینگے، ضلع زیارت کا امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، ورچوم میں سیاح کو اغوا کرنے کے واقعہ کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت میں بی اے پی کے عہدیداروں اور قبائلی عمائدین کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر حاجی محمد غوث پانیزئی، ضلعی صدر عبدالستار کاکڑ سمیت کارکن عہدیدار اور قبائلی عمائدین موجود تھے۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ ورچوم کے مقام پر کچھ نامعلوم شرپسندوں نے مین روڈ پر کچھ سیاحوں کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے جس کی زیارت کی تمام اقوام سیاسی جماعتیں مذمت کرتی ہیں اور اس کے ساتھ ان شرپسندوں کو پیغام دینا چاہتے ہیں کہ زیارت کی اقوام نے اس بات کو بہت سخت برا منایا اور اس کی مذمت کے ساتھ آئندہ کے لائحہ عمل کیلئے 15 جولائی کو جرگہ منعقد کرینگے اور اس واقعہ پر غور کریں گے اور اس طرح کے واقعات کے سدباب کیلئے ایک متفقہ فیصلے کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات پہلے بھی رونما ہوچکے ہیں لیکن اس بار خاموش نہیں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ زیارت کا دنیا کو پتہ ہے کہ ایک سیاحتی مقام ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیارت جیسا پرامن علاقہ پورے پاکستان میں نہیں ہے اور یہ تاریخ گواہ ہے کہ پورے سال میں زیارت تھانے میں ایک ایف آئی آر درج نہیں ہوئی ہے اور یہ زیارت کے پرامن ہونے کا ایک واضح ثبوت ہے۔ میں پریس کانفرنس کے ذریعے ان تمام شرپسندوں کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ زیارت میں غیرت مند قبائل آباد ہیں بے شک ہم پرامن اور شریف ہیں لیکن ان کی شرافت کا ہرگز یہ مقصد نہیں کہ وہ اپنے اس گھر کی اس دھرتی کی حفاظت نہیں کرسکتے، اور زیارت کے غیرت مند اقوام اپنے گھر کی حفاظت اپنے خون سے بھی کرسکتے ہیں اور اپنے خون کی قربانی دے کر بھی اپنے گھر کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 JUL 2022 Page No. 4

پانی کمی، بلوچستان کا وفد جلد سندھ حکومت سے رابطہ کریگا، جان جمالی

سندھ اریگیشن بلوچستان کو ارسا قوانین کے مطابق حصے کا پورا پانی نہیں دے رہا جس سے کسانوں زمینداروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

جلد وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں سندھ اور بلوچستان کے آبی ایشو کے حل کیلئے وفد سندھ حکومت سے ملنے جائے گا، وفد سے بات چیت

اوستا محمد (نامہ نگار) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی سے کیرتھر کینال کے زمینداروں نمائندہ وفد نے حاجی شبیر احمد عمرانی حاجی غلام مصطفیٰ رند حاکم علی جمالی کی قیادت میں ملاقات کی عید مبارک دی اور زرعی پانی کی کمی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا جس پر گورنر بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے زمینداروں کو یقینی دہانی کرائی کہ پانی کی کمی کے حوالے سے سندھ حکومت سے جلد بلوچستان حکومت .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 10 پر

کا وفد ملاقات کرے گا کیونکہ سندھ اریگیشن بلوچستان کو ارسا اور قوانین کے مطابق حصے کا پورا پانی نہیں دیا جا رہا ہے جس سے کسانوں زمینداروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور پیداوار میں کمی ہو رہی ہے ہمارے بلوچستان عوامی پارٹی کے اراکین اسمبلی اور سینیٹروں نے ایوان بالا میں بھی آواز بلند کی ہے جس پر وزیر اعظم شہباز شریف نے فوری ایکشن لیا ہے ارسا کی ماہرین کی ٹیم بھیجی ہے اور انشاءاللہ بہت جلد وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں سندھ اور بلوچستان کے آبی ایشو کے حل کیلئے وفد سندھ حکومت سے ملنے جائے گا تاکہ بلوچستان کو اپنے حصہ کا پانی مل سکے اس موقع پر ایکسی ای این کیرتھر کینال ظفر احمد کریم بخش جویا سلمان مینگل سہیل احمد کھوسہ بھی موجود تھے

زیارت کا امن خراب کرنیکی کسی کو اجازت نہیں دینگے، مولانا عبدالواسع

سیاحوں کے اغوا میں جو بھی ملوث ہوگا انہیں جلد گرفتار کر کے انکے منطقی انجام کو پہنچائیں گے، عوام سیاحوں کی بازیابی میں فورسز کا ساتھ دیں

حیدرآباد اور زیارت میں پرتشدد واقعات سے حالات مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے حالات پر قابو پانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرینگے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے حیدرآباد اور زیارت میں پرتشدد واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح واقعات سے حالات مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے حالات پر قابو پانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں گے لسانی فسادات سے پہلے بھی حالات خراب ہوئے ہیں بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 10 پر

نقصانات کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے وفاقی حکومت بھرپور تعاون کر رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے قلعہ سیف اللہ کے مختلف علاقوں کے دورے کے موقع پر پارٹی کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ زیارت ایک پرامن علاقہ ہے امن وامان خراب کرنے کی کسی کا اجازت نہیں دینگے، زیارت کے امن حالات خراب کرنے والے شرپسندوں کو زیارت میں رہنے کا کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحوں کی اغوا میں جو بھی ملوث ہوگا انہیں جلد گرفتار کر کے انکے منطقی انجام کو پہنچائیں گے۔ انہوں نے زیارت کے تمام غیور عوام سے اپیل ہے کہ وہ سیاحوں کے اغوا کی بازیابی کیلئے فورسز کی جاری آپریشن میں فورسز کا ساتھ دے، کسی بھی مغوی سیاح یا شرپسند نظر آئے تو ضلعی انتظامیہ کو اطلاع کرے انہوں نے کہا کہ کراچی اور حیدرآباد میں لسانی فسادات کو کنٹرول کیا جائے کیونکہ اس واقعات سے حالات مزید خراب ہونگے سندھ حکومت فوری طور پر واقع میں ملوث عناصر کو گرفتار کرے۔

INTEKHAB QUETTA

وفاقی وزیر آغا حسن کا بارش سے متاثرہ علاقوں کا دورہ

متاثرہ علاقوں میں عوامی مشکلات اور امدادی کاموں میں پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیا

علاقے کیلئے ایک پرائمری سکول، امدادی سامان، پینے کے پانی کیلئے ٹینکرز کی فراہمی، متاثرہ سڑک کی جلد بحالی کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے کوئٹہ شہر کے بارش سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا، کلی زڑی چشمہ کلی سالانی، کلی کاکڑ مہدانزئی زرغون اور صوبائی دارالحکومت دیگر علاقوں کے بارش سے متاثرہ مکانات اور بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر

راستے کا معائنہ کرنے کے دوران بلوچستان نیشنل پارٹی کے اراکین آغا خالد شاہ دلسوز، مرکزی کونسل کے رکن بسم اللہ سالانی، لیاقت علی کیازئی، کامران کشانی، گل میر سالانی، حاجی نبی بخش سالانی بھی وفاقی وزیر کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر بارش سے تمام متاثرہ علاقوں میں عوامی مشکلات اور امدادی کاموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے علاقے کیلئے ایک پرائمری سکول کے قیام، امدادی سامان کی فراہمی، پینے کے پانی کیلئے ٹینکرز کی فراہمی، سیلابی نالوں پر حفاظتی بند کی تعمیر متاثرہ سڑک کی جلد بحالی کا اعلان کیا۔ اس موقع پر علاقے کے لوگوں نے شکایات کے ازالے، ریلیف کے کام کا جائزہ لینے پر وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ کا شکریہ ادا کیا۔

حب، خضدار میں ڈیمز کے اسپیل وے سے پانی کا اخراج آبادی محفوظ مقامات پر منتقل

قلعہ عبداللہ میں بچہ ڈوب گیا

ندی نالوں میں بنے گھروں کو خالی کروالیا گیا' عوام کو محتاط رہنے کی ہدایت' ڈی سی کا حب ندی کے قریب علاقوں کا دورہ' انتظامات کا جائزہ لیا

کوئٹہ + حب (آئی این پی + نامہ نگار + خ ن) قلعہ عبداللہ میں ڈیم میں بچہ ڈوب گیا، حب ڈیم بھرنے کے بعد اسپیل وے سے پانی کے اخراج کے بعد حب ندی سے گزرنے والے سیلابی ریلے سے قریبی آبادی کو ممکنہ خطرے سے بچاؤ کے سلسلے میں فوری اقدامات اٹھانے کا فیصلہ۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ضلع قلعہ عبداللہ کی گلی لیرٹی کا کوزی میں گزنگ ڈیم میں 11 سالہ بچہ رفیع اللہ ڈوب کر جاں بحق ہو گیا۔ حب نامہ نگار کے مطابق حب ڈیم کے اسپیل وے سے پانی کے اخراج اور حب ندی سے گزرنے والے سیلابی ریلے کے پیش نظر پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ افتخار بگٹی کی زیر صدارت اے سی آفس میں اجلاس ہوا جس میں کرنل ایف سی عامر رضا، ایس ایس پی لسبیلہ دوستین دشتی، ڈی ایس پی حب سرکل یونس رضا ایکسین ایریگیشن عبدالجبار زہری، اسسٹنٹ کمشنر حب لیفٹیننٹ محمد احمد ظہیر سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ اجلاس میں حب ڈیم بھرنے کے بعد اسپیل وے سے پانی کے اخراج کے بعد حب ندی سے گزرنے والے سیلابی ریلے سے قریبی آبادی کو ممکنہ خطرے سے بچانے کے سلسلے میں فوری طور پر گورنمنٹ ڈگری کالج حب، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اکرم کالونی، پرائمری اسکول حب، سٹیزن کلب الہ آباد ٹاؤن اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول ساکران منتقل کرنے کے لئے فوری اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا، بعدازاں ڈپٹی کمشنر لسبیلہ افتخار بگٹی کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر حب لیفٹیننٹ ریٹائرڈ محمد احمد ظہیر نے ایکسین ایریگیشن حب عبدالجبار زہری اور تحصیلدار حب سعید احمد زہری کے ہمراہ حب ندی کے قریبی گوٹھوں کا دورہ کیا اور حب ڈیم کے اسپیل وے سے پانی کے اخراج کی صورت میں کیے جانے والے حفاظتی انتظامات کا معائنہ کیا اور رہائشیوں کو محفوظ مقامات پر منتقلی کی ہدایت کی گئی، اس موقع پر انہوں نے رہائشیوں کو حب ڈیم کی موجودہ صورتحال سے بھی آگاہ کیا اور کیے جانے والے انتظامات سے آگاہ کیا۔ دوسری جانب ڈپٹی کمشنر خضدار میجر ریٹائرڈ محمد الیاس کبزئی کا کہنا ہے کہ خضدار میں 164 ڈیمز قائم ہیں، تمام ڈیمز کا جائزہ لیا گیا تازہ ترین صورتحال کی رپورٹ مرتب کی گئی، خضدار کے ڈیمز میں کافی مقدار میں پانی آچکا ہے، ڈیمز کے اسپل وے سے پانی کا اخراج جاری ہے۔ ندی نالوں میں بنے گھروں کو خالی کروادیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کمشنر قلات ڈویژن کی ہدایات پر عمل کیا جارہا ہے۔ خضدار میں قحط سالی کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ خضدار میں زیرزمین پانی کا لیول اوپر آچکا ہے، مون سون کی بارشوں کے دوران شہری محتاط رہیں۔ خضدار میں پکنک پوائنٹس پر پہلے سے پابندی عائد کر چکے ہیں، خضدار میں محکمہ ایریگیشن متحرک اور رپورٹ مرتب کررہا ہے۔ کمشنر قلات ڈویژن کی زیرنگرانی کنٹرول روم قائم ہے۔ کنٹرول روم کے ذریعے ضلع بھر میں صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔ مون سون کی بارشوں کے حوالے سے تمام احتیاطی تدابیر کے انتظامات کر چکے ہیں۔

بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں ریلیف آپریشن جاری ہے' فرح عظیم

امدادی سامان کی فراہمی کیلئے پی ڈی ایم اے متحرک ہے' عوام کو تنہا نہیں چھوڑینگے' ترجمان صوبائی حکومت

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں ریلیف و ریسکیو آپریشن کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ صوبائی حکومت شروع دن سے عوام کی حفاظت اور بارشوں سے متاثرہ افراد کی امداد و بحالی کے لئے کوشاں ہے۔ عوام افواہوں اور پروپیگنڈے پر کان نہ دھریں۔ مشکل کی اس گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر صوبے کے دور دراز علاقوں میں بارشوں سے متاثرہ افراد کے لئے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا جارہا ہے جن میں متاثرہ افراد کے علاج معالجہ اور مفت ادویات کی فراہمی کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس ضمن میں تمام ڈی ایچ اوز، پروگرام منیجرز اور صوبائی کوآرڈینیٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اضلاع میں فری میڈیکل کیمپس کے انعقاد کا انتظام کریں تاکہ بارشوں سے متاثرہ افراد کو صحت سے متعلق سہولیات بہم مل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے، پاک فوج اور دیگر اداروں کے باہمی اشتراک و تعاون ریلیف اور ریسکیو آپریشنز کر رہے ہیں جبکہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی سامان کی بروقت فراہمی کیلئے پی ڈی ایم اے متحرک ہے۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے اب تک متاثرہ اضلاع میں ریلیف کے لئے 25 سو کمبل، 243 سولر لائٹس، 34 سو خوراک کے پیکنگ سمیت دیگر امدادی سامان پہنچا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر صوبے کے سرحدی علاقوں میں فضائی ریلیف آپریشن کے لئے حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر فراہم کر دیے گئے ہیں جس کے ذریعے کئی ٹن امدادی سامان ژوب ڈویژن کے سرحدی علاقہ قمر دین کاریز پہنچا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بارش متاثرین کے نقصانات کا جائزہ لے کر ان کے ازالے کے لئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے جبکہ اب تک شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں سے صوبے بھر میں جاں بحق افراد کی تعداد 65 ہو چکی ہے۔

ماہی گیروں کو گہرے سمندر میں جانے سے گریز کی تاکید

گوادر (خ ن) تمام ماہی گیروں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے محکمہ ماہی گیری کے ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان و ڈائریکٹر میرین فشریز گوادر/لسبیلہ کو اطلاع دی گئی ہے کہ مورخہ 14 جولائی 2022 سے لیکر 18 جولائی 2022 تک بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں مون سون کے تیز ہواؤں، آندھی اگر چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ لہٰذا تمام ماہیگیران کو مطلع و تاکید کی جاتی ہے کہ 14 جولائی سے لیکر 18 جولائی تک گہرے سمندر جانے سے گریز کریں اور اپنی کشتیاں بمعہ انجن، جال اور دیگر ماہی آلات کو محفوظ کریں اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں فضائی آپریشن کیلئے بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کا استعمال

کوئٹہ (خ ن) بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے دور دراز سرحدی علاقوں میں فضائی ریلیف آپریشن جاری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر فضائی ریلیف آپریشن کے لئے حکومت بلوچستان کے MI 17 ہیلی کاپٹر کا استعمال کیا جارہا ہے ہیلی کاپٹر کے ذریعے کئی ٹن امدادی سامان ژوب کے سرحدی علاقے قمر دین کاریز پہنچا دیا گیا ہیلی کاپٹر مزید امدادی سرگرمیوں کے لئے زیر استعمال رہے گا ہیلی کاپٹر کو دور دراز علاقوں میں امدادی سامان کی رسد کے لئے استعمال کیا جارہا ہے۔

مستونگ انتظامیہ نے ڈیمز پر پکنک منانے پر پابندی عائد کردی

مستونگ (نامہ نگار) مون سون کی متوقع بارشوں کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے ڈیمز پر پکنک منانے پر پابندی عائد کر کے الرٹ جاری کر دیا۔ ڈپٹی کمشنر مستونگ سلطان بگٹی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر مستونگ عطاالمنعیم نے حالیہ مون سون بارشوں کے حوالے سے الرٹ جاری کیا ہے کہ حالیہ مون سون میں شدید بارشوں کا امکان ہے لہٰذا عوام ڈیمز پر پکنک منانے سے گریز کریں اگر کوئی بھی شخص یا گروپ ڈیمز پر پکنک مناتے ہوئے دیکھا گیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔ انہوں نے عوام کو انتباہ کیا کہ وہ مون سون بارشوں کے دوران ڈیمز پر جانے اور نشیبی علاقوں میں غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔

سلار یگ گاؤں میں پھنسے 137 افراد کو ریسکیو کر لیا گیا

اوتھل (پ ر) سلار یگ گاؤں میں کھانٹا ندی کے سیلابی ریلے میں پھنسے سندھ کی بیل برادری سے تعلق رکھنے والے مرد، خواتین اور بچوں پر مشتمل 37 افراد کو ضلعی انتظامیہ، ایف سی لسبیلہ اور قلات اسکاؤٹس نے ریسکیو کر کے محفوظ مقام پر پہنچا دیا۔ بلوچستان میں حالیہ مون سون کی موسلادھار بارشوں کے باعث پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال میں سول انتظامیہ اور پاک فوج کی متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 JUL 2022 Page No. 6

سبی میں مون سون بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے انتظامات مکمل

محکمہ موسمیات نے آنے والے بارشوں کے لئے نئے اسپیل کی ایڈوازرری جاری کر دی ہے جو آج سے شروع ہو رہے ہیں، ڈپٹی کمشنر منصور قاضی

میونسپل کمیٹی حکام شہر میں مختلف پوائنٹ بنائے اور ٹیمیں تشکیل دے جو بارشوں کے بعد روڈوں اور گلیوں میں جمع ہونے والا پانی نکالیں، اجلاس سے خطاب

سبی (نمائندہ مشرق) ڈپٹی کمشنر سبی منصور قاضی کی صدارت میں 15 جولائی کو شروع ہونے والے مون سون کے بارشوں اور ریلیف انتظامات کے تیاریوں کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی منعقد ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سبی وحید شریف عمرانی تحصیلدار سبی میر صابر خان ڈومکی تحصیلدار لہڑی ثناء اللہ کھوسہ، ڈی ایس پی لیگل محمد یونس مجگ، نائب تحصیلدار سبی محمد اقبال سومرو، ایکسین ایم ایم ڈی سی کرپال داس، ایس ڈی او بی اینڈ آر میر عبدالغفار کھتکوری، ڈی ایچ او ہیلتھ ڈاکٹر منظور بلوچ، ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ ڈاکٹر غلام سرور ہاشمی سمیت مختلف محکموں کے آفیسران نے شرکت کی اجلاس میں ضلعی آفیسران نے ڈپٹی کمشنر کو اپنے محکموں کی جانب سے مون سون بارشوں کے دوران کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے انتظامات اور تیاریوں کے حوالے سے آگاہ کیا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ موسمیات نے آنے والے بارشوں کے لئے نئے اسپیل کی ایڈوازرری جاری کر دی ہے جو آج سے شروع ہو رہے ہیں میں ضلع سبی بھی شامل ہے انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ مکمل طور پر تیار ہے لیکن ضلعی محکمے بھی مون سون بارشوں کے بعد پیدا ہونے والے کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے تیار رہیں انہوں نے کہا کہ محکمہ ایم ایم ڈی بلڈوزر اور محکمہ اریگیشن بھاری مشینری اور عملہ کو تیار رکھیں انہوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی شہر میں مختلف پوائنٹ بنائے اور ٹیمیں تشکیل دے جو بارشوں کے بعد روڈوں اور گلیوں میں جمع ہونے والے پانی کو مشینری کے ذریعے نکالیں تاکہ شہریوں کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور نکاسی آب کے نظام کی بحالی کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں، سیوریج سسٹم کی بحالی کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ شہر میں صفائی کی صورتحال پر خصوصی توجہ دی جائے گندگی پھیلانے والوں کے خلاف مقدمہ درج کیا جائیگا، انہوں نے محکمہ ہیلتھ کو ہدایت کی کہ وہ اپنے آر ایچ سی اور بی ایچ یو میں ادویات کی فراہمی اور عملہ کی حاضریوں کو یقینی بنائیں، انہوں نے کہا کہ ضلع کے متاثرہ علاقوں میں ابھی سے امدادی ریلیف روانہ کیا جائے گا۔

نہری پانی کے قلت کے خلاف سنجیدہ اقدامات کئے جا رہے ہیں، ڈی سی جعفر آباد

مون سون کی حالیہ طوفانی بارشوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال تسلی بخش اور ادارے الرٹ ہیں

موجودہ حکومت نے عام آدمی کے معیار زندگی کو بلند کرنے کیلئے اہم فیصلے کئے ہیں تاکہ انکے مسائل دہلیز پر حل ہوں

روزانہ کی بنیاد پر صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کیلئے سختی سے ہدایات جاری کر دی گئیں ہیں، ظفر علی بنگلزئی کی مشرق سے گفتگو

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد ظفر علی بنگلزئی نے کہا ہے کہ عوام کی بہتری کیلئے ہمہ جہت اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ انکے مسائل دہلیز پر حل ہوسکیں مون سون کی حالیہ طوفانی بارشوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صورتحال تسلی بخش ہے عوام کو کسی کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتے نہری پانی کے قلت کے خلاف سنجیدہ اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ یہاں کے کسان فصل خریف کی کاشت کو ممکن بنا سکیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں "مشرق" سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ان کا کہنا تھا کہ آفیسران اپنے آپ کو عوام کا خادم تصور کرتے ہوئے عوام کی بہتری کیلئے اقدامات کریں اور عوام کو سول سروسز کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے موجودہ حکومت نے عام آدمی کے معیار زندگی کو بلند کرنے کیلئے اہم فیصلے کئے ہیں مون سون کے حالیہ طوفانی بارشوں کے باعث عوام کو مشکلات سے نجات دلانے کیلئے متعلقہ اداروں کو متحرک کر دیا گیا ہے کسی بھی سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام ادارے اسٹینڈ بائی ہیں مون سون بارشوں کے تیسرے اسپیل سے نمٹنے کیلئے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں پی ڈی ایم اے کو متوقع صورتحال سے آگاہ کرنے کیلئے چٹھی بھیج دی گئی ہے جعفر آباد کے عوام کو موسمی حالات کے رحم وکرم پر ہرگز نہیں چھوڑ سکتے ایک سوال کے جواب میں ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ انہوں نے متعلقہ اداروں کو روزانہ کی بنیاد پر صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کیلئے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں نہروں میں پانی کی قلت پر قابو پانے کیلئے محکمہ آبپاشی سندھ کے حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں تاکہ بلوچستان کے گرین بیلٹ میں رواں برس چاول کی کاشت کو یقینی بنایا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 14 JUL 2022 Page No. 7

ڈیموں میں نہانے پر پابندی، پولیس اور لیویز چوکنا رہیں، ڈپٹی کمشنر کوہلو

بارشوں اور سیلاب سے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے اے سی کی سربراہی میں لائن ڈیپارٹمنٹس کے نمائندے رپورٹ بنا کر پیش کریں گے جس کے بعد پی ڈی ایم اے سے امداد کا مطالبہ کیا جائے گا، قربان مگسی

کسی بھی ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ریسکیو اور ریلیف آپریشن منظم اور بہترین طریقے سے انجام دے کر لوگوں کی جان و مال کی حفاظت یقینی بنائی جائے

لائن ڈیپارٹمنٹس اجلاس میں میونسپل کمیٹی، ایریگیشن، بی اینڈ آر و دیگر محکموں کے سربراہان کو شہر میں برساتی نالوں کی صفائی، ڈیمز اور شاہراہوں کی صورتحال پر الرٹ رہنے کی ہدایت جاری کر دی

کوہلو (نمائندہ مشرق) ڈپٹی کمشنر قربان مگسی نے کہا کہ عوام کے جان و مال کی حفاظت انتظامیہ کی ذمہ داری ہے مون سون کی متوقع شدید بارشوں کے پیش نظر تمام متعلقہ ادارے اپنی تیاریوں اور مشینری کی موجودگی یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ریسکیو اور ریلیف آپریشن منظم اور بہترین طریقے سے سرانجام دے کر لوگوں کے جان و مال کی حفاظت یقینی بنائی جاسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مون سون بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال کے حوالے سے تمام محکموں کے سربراہان کے اجلاس سے اپنے خطاب میں کیا ڈپٹی کمشنر نے میونسپل کمیٹی، ایریگیشن، بی اینڈ آر و دیگر محکموں کے سربراہان کو شہر میں برساتی نالوں کی صفائی، ڈیمز اور شاہراہوں کی صورتحال پر الرٹ رہنے کی ہدایت جاری کر دی اجلاس میں ان تمام علاقوں جہاں سیلابی ریلوں کا خدشہ ہے، ڈیم یا برساتی ندی کے راستے آبادی کو ہنگامی صورتحال میں ریسکیو کرنے، چیف آفیسر ایم سی کوہلو کے ذریعے شہر کے برساتی نالوں کی صفائی، تنگہ ڈیم کے بارش کے پانی کے راستے کی صفائی اور کسی بھی رکاوٹ کو دور کرنے کی ذمہ داری اسسٹنٹ کمشنر کوہلو کو دی گئی جو تین دنوں میں ان تمام امور کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے اسسٹنٹ کمشنر کوہلو کی سربراہی میں تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے نمائندوں کے ساتھ مکانات، فصلات، جانی نقصان وغیرہ کا جائزہ لیں گے اور پی ڈی ایم اے سے فوری امداد کا مطالبہ کیا جائے گا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ عوام کے جان و مال کی حفاظت انتظامیہ کی ذمہ داری ہے ڈیموں میں نہانے پر دفعہ 144 نافذ ہے تاکہ احتیاطی تدابیر اختیار کر کے کسی بھی انسانی جان کی حفاظت یقینی بنایا جاسکے محکمہ موسمیات نے شدید بارشوں کی پیشنگوئی کر دی ہے اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کوہلو تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے اور مون سون کی متوقع شدید بارشوں کے پیش نظر تمام متعلقہ اداروں کو تیاریاں اور مشینری کی موجودگی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے انہوں نے کہا کہ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ریسکیو اور ریلیف آپریشن منظم اور بہترین طریقے سے انجام دے کر لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنائے جائے انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر تمام متعلقہ ادارے متحرک ہیں اور وہ انسانی وسائل، تربیت اور مشینری منظم انداز میں استعمال کرنے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں ڈپٹی کمشنر نے چیف آفیسر میونسپل کمیٹی کوہلو کو ہدایت دی کہ شہر کے برساتی نالوں کی صفائی جلد از جلد یقینی بنائیں لیویز اور پولیس اپنے اپنے ایریاز میں ڈیموں، برساتی ندی و دیگر مقامات پر دفعہ 144 کے تحت سختی سے عملدرآمد کریں۔

کوئٹہ میں برساتی ندی نالوں پر قائم تجاوزات کیخلاف آپریشن تیز کر دیا گیا

تخاتی نالہ، ہزارہ ٹاؤن نالہ، منوجان روڈ نالہ، پشتون آباد نالہ اور بی روڈ کے نالوں پر تجاوزات مسمار، برساتی پانی کا راستہ ہموار

ضلعی انتظامیہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن، محکمہ ایریگیشن کی ٹیمیں شہر اور نواحی علاقوں میں تجاوزات کیخلاف بھرپور حصہ لے رہی ہیں

شدید بارشوں کے پیش نظر ہنگامی بنیادوں پر برساتی پانی کی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات کو مسمار کر رہے ہیں عوام تعاون کریں، انتظامیہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی خصوصی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ کی سربراہی میں کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں برساتی نالوں پر قائم ناجائز تعمیرات اور تجاوزات کے خلاف گرینڈ آپریشن کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ ضلعی انتظامیہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ٹیمیں کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں برساتی نالوں پر قائم تجاوزات کے خلاف.........

بقیہ 35 صفحہ نمبر 10 پر

کارروائی میں بھرپور حصہ لے رہی ہیں۔ ان کارروائیوں کے دوران کوئٹہ کے تمام اسسٹنٹ کمشنرز کام کی نگرانی کر رہے ہیں۔ نالوں پر قائم تجاوزات کے خلاف کارروائی 24 گھنٹے دن اور رات کے اوقات میں بڑی اور چھوٹی مشینوں کی مدد سے کی جارہی ہے۔ اب تک کی کارروائیوں میں ٹیموں نے تخاتی نالہ، ہزارہ ٹاؤن نالہ، منوجان روڈ نالہ، پشتون آباد نالہ اور بی روڈ کے متعدد نالوں پر قائم تجاوزات کو مسمار کر کے برساتی پانی کا راستہ صاف کیا ہے۔ کوئٹہ میں متوقع شدید بارشوں کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ ہنگامی بنیادوں پر ندی نالوں اور برساتی پانی کی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات کو فوری طور پر مسمار کر رہی ہے تاکہ بارشوں کے ریلوں سے شہریوں اور آبادی کو نقصان نہ پہنچ سکے۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ نے کوئٹہ کے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ تجاوزات کا خاتمہ کرنے والی ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں تاکہ مستقبل میں ایسی صورت حال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 14 JUL 2022 Page No. 8

بارشوں و سیلاب نے تباہی مچادی حکومت متاثرین کیلئے خصوصی پیکیج کا اعلان کرے، اختر مینگل

حالیہ طوفانی بارش نے غریب لوگوں کے مسائل اور مشکلات میں اضافہ کیا، پارٹی ہر مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ ہے، سربراہ بی این پی

بلوچستان میں پل و ڈیمز کی ناقص میٹریل سے تعمیر کے سبب نقصانات کی تحقیقات کرکے ذمہ داروں کیخلاف ایکشن لیا جائے، ملک ولی کاکڑ

بارشوں و سیلاب سے متاثرین کے مسائل کو حل کرنے اور انہیں مشکل حالات نکالنے کیلئے اپنا بھرپور سیاسی ادا کرینگے، جہانزیب بلوچ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان........ بقیہ نمبر17 صفحہ 9پر

مینگل، مرکزی قائمقام صدر ملک عبدالولی کاکڑ، اور پارٹی کے سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں حالیہ مون سون کے طوفانی بارشوں کے نتیجے میں قیمتی انسانوں کے جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انکے خاندانوں کیساتھ ہمدردی کا اظہار کیا وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ ان واقعات میں متاثرہ خاندانوں کیساتھ مدد اور ریلیف کا فوری طور پر اعلان کریں جو اس وقت شدید مشکلات تکالیف اور پریشانیوں سے دوچار ہے حالیہ طوفانی بارشوں کے نتیجے میں بلوچستان کے مختلف اضلاع جن میں کوئٹہ، کیچ، پنجگور، کوہلو، برنابی، ژوب، پشین، لورلائی، قلعہ سیف اللہ سمیت دیگر علاقوں کے مختلف واقعات میں 64 کے قریب اموات ہوئے ہیں پچاس کے قریب زخمی ہیں 730 کے مکانات گر چکے ہیں 6 پل اور 2 ڈیمز کو بھی نقصان پہنچا ہے بہت سے لوگ پانی میں بہہ جانے کی وجہ سے تاحال لاپتہ ہے صوبے کے عوام پہلے ہی سے سماجی، معاشی اور معاشرتی مسائل میں گرے ہوئے غربت کے نچلے درجے کی زندگی گزارنے میں مصروف عمل نان شبینہ کے محتاج ہیں روزگار، زراعت، مالداری اور دیگر سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے عوام نہایت ہی مشکل زندگی اپنانے پر مجبور ہیں ایسے حالات میں حالیہ طوفانی بارش نے غریب لوگوں کے مسائل اور مشکلات میں اضافہ کیا پارٹی اس مشکل کے گھڑی میں طوفانی بارشوں سے متاثرہ خاندانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے خاطر ہر سطح پر آواز بلند کرتے ہوئے ارباب اختیار کی توجہ یہاں کے لوگوں کے مسائل کو حل کرنے اور انہیں اس مشکل حالات نکالنے پر اپنا بھرپور سیاسی ادا کرینگے انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کا یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے حالات میں اپنے حکومتی وسائل کو لوگوں کی فلاح و بہبود اور سیلابی بارشوں سے نکالنے انکی گھروں کی آبادکاری تعمیر ترقی فوت ہونے والوں کے لیے خصوصی پیکج کی فراہمی پلز اور ڈیمز پر ناکس مٹریل کے استعمال کی سبب ہونے والے نقصانات کی تحقیقات اور ذمہ داروں کیخلاف ایکشن لیں جو انسانوں کے قیمتی جانوں سے کھیل رہے ہیں انہوں نے بی این پی کے کارکنوں کو بھی ھدایت کی ہے کہ وہ ایسے قدرتی آفت کے دوران عوام کی جان و مال کو بچانے میں بھی اپنا کردار ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

سندھ میں محنت مزدوری کرنیوالے پشتونوں پر حملے قابل مذمت ہیں، پشتونخوا میپ

سندھ کے کئی شہروں میں پشتونوں کے ساتھ ایسے واقعات پولیس کی نگرانی میں ہورہے ہیں، امن کیلئے بھائی چارہ ناگزیر ہے، مرکزی بیان

پارٹی مرکزی رہنماء رحیم زیارتوال کا وزیراعلیٰ سندھ و دیگر سے رابطہ، سندھ میں پشتونوں کیساتھ امتیازی سلوک اور واقعات سے آگاہ کیا

صوبے میں آبی گزرگاہوں پر لینڈ مافیا نے قبضہ کرلیا، سیلابی ریلوں کی تباہی سے بچنے کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں، صوبائی بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں سندھ کے مختلف شہروں میں محنت مزدوری اور کاروبار کرنیوالے پشتونوں پر حملے، انھیں مارنے زخمی کرنے، ان کے ہوٹلز دکاروبار بند کرنے کی انسانیت دشمن واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پشتون عوام من حیث القوم تمام ملک میں محنت مزدوری اور کاروبار کررہے ہیں اور ملک کے کسی بھی........ بقیہ 24 صفحہ نمبر10پر

حصے میں ملک کے کسی بھی شہری کو محنت مزدوری اور کاروبار کا قانونی حق حاصل ہے۔ ہر صوبے اور ہر شہر کے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام عوام کو بلاتمیز سرومال کا تحفظ فراہم کریں۔ جبکہ سندھ کے کئی شہروں میں پشتونوں کے ساتھ ایسے واقعات پولیس کی نگرانی میں ہورہے ہیں جو مزید قابل مذمت اور قابل گرفت ہے۔ بیان میں پشتون قوم سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ ہمارے اپنے علاقوں میں سندھ سے تعلق رکھنے والے عوام کے ساتھ بھائی چارے کا رویہ برقرار رکھتے ہوئے ان کے خلاف کسی بھی قسم کے منفی رویے اور حقی طرز عمل کا مظاہرہ نہ کریں بلکہ اعلیٰ انسانی، اسلامی اور ہمارے معاشرتی اقدار کو مدنظر رکھ کر سندھ سے تعلق رکھنے والے عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال نے گزشتہ روز سندھ کے وزیراعلیٰ سید مراد علیشاہ، پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء سینیٹر تاج حیدر سے ٹیلی فون پر بات چیت کی اور سندھ کے مختلف شہروں میں پشتون عوام کے ساتھ ہونیوالے اس بدترین امتیازی سلوک اور قاتلانہ حملوں کی صورتحال سے انہیں آگاہ کیا اور ان پر واضح کیا کہ ان تمام واقعات میں پولیس عوام کو سرومال کے تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہوچکی ہے اور فریق بن چکی ہے جس کا تدارک ضروری اور لازمی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ اس سلسلے میں متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سے رابطہ کرکے صورتحال کو پرامن بنانے کیلئے اقدامات کیئے جائینگے۔ جبکہ پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال نے سندھ کے سیاسی رہنماؤں قادر مگسی اور جلال محمود شاہ سے بھی ٹیلی فون پر رابطے کیئے اور سندھ کے مختلف شہروں میں ہونیوالے پشتونوں کے خلاف ان واقعات کے نتیجے میں پیدا ہونیوالی صورتحال سے آگاہ کیا اور ان پر واضح کیا کہ ایسے بدترین واقعات مظلوم قوموں کے کسی کے بھی حق میں نہیں اور اس کی روک تھام ضروری ہے۔ دونوں رہنماؤں نے یقین دہانی کرائی کہ صورتحال کو پرامن بنانے میں اپنا کردار ادا کرینگے۔ دوسری جانب۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سخت ترین سیلابی ریلوں کے تباہ کن نقصانات اور قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہری تشویش، دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبے کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں حکومتی بے حسی، غفلت، نظر اندازی سے لینڈ مافیا ندی نالوں کو قبضہ کرچکے ہیں اور ندی نالوں میں گھر اور دیگر تعمیرات کرچکے ہیں جس سے سیلابی ریلے (پانی) کا گزرنا ناممکن ہوگیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبے کے تمام ندی نالوں خصوصاً کوئٹہ کے قبضہ شدہ بہتے ہوئے پانی کے پرانے تمام راستے بحال کیئے جائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مون سون کے بارے میں پیشنگوئی کے مطابق تقریباً ڈھائی مہینے مزید جاری رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے ایسی صورتحال میں حکومت بلوچستان، وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری کی ذمہ داری ہے کہ صوبے کے تمام واٹرشیڈ، ندی نالوں جو خصوصاً تمام شہروں اور خاص کر کے کوئٹہ میں قبضہ ہوچکے ہیں اور جس کے نتیجے میں سیلابی پانی کا راستہ بند ہوا ہے اسے فوری کھولنے اور قبضہ ہٹانے کیلئے اقدامات اٹھائیں اور جن محکموں کے زمینوں کو قبضہ کیا گیا ہے اور اس پر محکموں نے خاموشی اختیار کی ہے ان محکمہ جات کے آفیسران سے باز پرس ہوتا کہ آئندہ حکومتی محکمہ جات کی جانب سے ایسی غفلت نہ ہو۔

حیدرآباد کا واقعہ سندھ حکومت کیلئے شرم کا باعث ہے، ہائیکورٹ بار

غریب پشتونوں کے ہوٹلوں پر دھاوا اور فائرنگ میں حکومت ملوث ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے صوبہ سندھ کے شہر حیدرآباد میں شرپسند عناصر کی........ بقیہ 23 صفحہ نمبر10پر

جانب سے شہر میں فرقہ واریت کے نام پر جان بوجھ کر ملک میں ایک نئی قسم کی دہشت کو پروان چڑھانے کی کوشش کررہے ہیں۔ گزشتہ رات کو کچھ شرپسند لوگوں نے حیدرآباد شہر میں غریب پشتونوں کے ریسٹورنٹس اور ہوٹلوں پر پولیس کے سامنے دھاوا بول دیا اور اسلحے سے لیس ہوکر پشتونوں پر اندھا دھند فائرنگ کردی اور یہ مطالبہ کررہے ہیں کہ سندھ میں آباد پشتون صوبہ چھوڑ کر چلے جائیں اسلحہ سے لیس ہوکر پولیس کے سامنے ایسے نفرت آمیز بیانات و عملیات سندھ حکومت کیلئے انتہائی شرم کا باعث ہے جو اس جیسے ناروا واقعے پر خاموش ہے بلکہ اس سے یہ ظاہر ہورہا ہے کہ سندھ صوبائی گورنمنٹ اس واقعے میں ملوث ہے

افغان مہاجرین کیلئے میٹروپولیٹن کا نوٹیفکیشن قبول نہیں، بی این پی

ایسا فیصلہ خود انصاف کے تقاضوں کے منافی ہے، سریاب کی 10 لاکھ آبادی کا کیا قصور ہے، آواز بلند کرینگے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ افغان مہاجرین کیلئے میٹروپولیٹن اور مقامی آبادی کیلئے ڈسٹرکٹ کونسل کا نوٹیفکیشن قبول نہیں، الیکشن کمیشن کی جانب سے کوئٹہ کی قومی وصوبائی اسمبلی کے حلقوں کی غیر فطری اور بلاجواز مردم شماری وخانہ شماری سے قبل کی گئی حلقہ بندیاں اور بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے کوئٹہ کے دیہی علاقوں نواں کلی، خروٹ آباد، پشتون آباد، بلیلی اور دیگر دیہی علاقے جہاں اکثریت افغان مہاجرین کی ہے ان کو کوئٹہ میٹروپولیٹن میں شامل کرنا غیر قانونی اور بدیانتی پر مبنی ہے اپنی مرضی ومنشاء اور پرانی آبادیوں کو نظر انداز کر کے لاکھوں کی تعداد میں افغان مہاجرین کو میٹروپولیٹن کا حصہ بنانا کسی بھی صورت درست اقدام نہیں، کوئٹہ کے ساتھ منسلک قریبی سریاب کے علاقوں کو سریاب، بروری، مشرقی اور مغربی بائی پاس کے قریبی علاقوں کو میٹروپولیٹن کا حصہ نہ بنانا الیکشن کمیشن کی جانبداری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ الیکشن کمیشن آئینی ادارہ ہے چند بیوروکریٹس کے ایماء پر ایسا فیصلہ کرنا خود انصاف کے تقاضوں کے منافی ہے کہ کس طرح درست ہے کہ غیر بلوچ دیہی علاقے جہاں اکثریتی افغان مہاجرین ہیں انہیں میٹروپولیٹن کا حصہ بنا دیا گیا جہاں اور قدیم آبادی ہے انہیں حصہ نہیں بنایا جائے، چند جماعتوں کو سیاسی فائدہ دینے کیلئے یہ غیر آئینی اقدام کیا گیا ہے۔ انصاف کے تقاضوں کو بھی پورا نہیں کیا گیا اگر سریاب کی دس لاکھ آبادی بلوچ آبادی کا کیا قصور ہے کہ انہیں ڈسٹرکٹ کونسل کا حصہ قرار دینا اور افغان مہاجرین کی بڑی تعداد کو میٹروپولیٹن کا حصہ کس قانون کے تحت بنایا گیا۔ بی این پی سمجھتی ہے کہ بااختیار ادارہ ہونے کے ناطے الیکشن کمیشن ارباب واختیار کو سوچنا چاہئے کہ مقامی لوگوں کی حق تلفی کی جا رہی ہے۔ افغان مہاجرین کو میٹروپولیٹن کا حصہ بنانا خود ناانصافی کے مترادف عمل ہے۔ بی این پی بڑی پارلیمانی جماعت ہونے کے ناطے تمام اقوام کی نمائندگی کرتی ہے، کوئٹہ کے بلوچ، پشتون، پنجابی اور پرانی آبادی غیر فطری عمل سے نالاں ہے، بلیلی، خروٹ آباد، ڈغبرگ سمیت کوئٹہ کے دور دراز علاقوں کو میٹروپولیٹن کا حصہ بنانا درست اقدام ہے، ناروا سلوک پر غور فکر کیا جائے۔ ہر فورم پر بی این پی اس ناروا پالیسیوں کے خلاف آواز بلند کرتی رہے گی۔ صوبائی اور قومی اسمبلی کے حلقوں کی تبدیلی کے عمل کو منسوخ اور کوئٹہ میں افغان مہاجرین کو میٹروپولیٹن کا حصہ بنانے سے گریز اور نوٹیفکیشن کو منسوخ کیا جائے اگر ایسا نہ ہوا تو یہ عوام کی حق تلفی ہوگی۔

حالیہ بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان میں ناقابل بیان تباہی مچائی، کریم نوشیروانی

وفاقی حکومت متاثرین کی بحالی اور نقصانات کے ازالے کے لئے فوری ریلیف کا اعلان کرے، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب نے بلوچستان میں جو تباہی مچائی ہے وہ قابل بیان نہیں۔ صوبے کا کوئی ڈویژن ایسا نہیں جو ان بارشوں اور سیلاب سے متاثر نہ ہوا ہو، جانی ومالی نقصان بھی کافی ہوا ہے بلوچستان حکومت اپنے تئیں تو اس آفت سے نمٹنے کے لئے کوشش کر رہی ہے لیکن وسائل نہ ہونے کی وجہ سے اسے کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ وفاقی حکومت سے اپیل ہے کہ وہ مصیبت کی اس گھڑی میں بلوچستان اور یہاں کے عوام کے ساتھ ہر ممکن مدد وتعاون کرے۔ متاثرین کی بحالی اور نقصانات کے ازالے کے لئے فوری ریلیف کا اعلان کرے۔ یہ بات انہوں نے خاران کے مختلف وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچ پشتون علاقوں میں تباہی آئی ہے، مالی اور جانی نقصان نے بھی لوگوں کو خوف میں مبتلا کر دیا ہے۔ بلوچستان ایک پسماندہ اور غریب صوبہ ہے نئی آفت نے بلوچستان اور یہاں کے عوام کی زندگیوں کو مزید متاثر کر کے نان شبینہ کا محتاج بنا دیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی سربراہی میں حکومت اپنے محدود وسائل میں اس آفت سے نمٹنے کیلئے اقدامات تو اٹھا رہی ہے لیکن انکے پاس وسائل کم اور مسائل زیادہ ہیں وزیراعلیٰ قدوس بزنجو ایک شریف النفس اور ایماندار شخص ہیں اور وہ اس وقت ساحل ووسائل پینل اور دوسرا الجید پینل کے نرغے میں پھنسے ہوئے ہیں اپنے طور پر وہ صوبے اور یہاں کے عوام کے لئے بہت کچھ کرنے کا سوچتے ہیں اور کوشش بھی کرتے ہیں لیکن یہ دو پینل انہیں آگے بڑھنے نہیں دے رہے اب بھی بارشوں اور سیلاب سے متاثرین کی بحالی اور مالی نقصان کے ازالے کے لئے وزیراعلیٰ کی سربراہی میں پی ڈی ایم اے اور دیگر حکام کوششیں تو کر رہے ہیں لیکن وسائل کی کمی کی وجہ سے انہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ لہٰذا میری وزیراعظم میاں شہباز شریف سے یہ اپیل ہے کہ وفاق کے پاس وسائل ہیں وہ بلوچستان حکومت کے ساتھ ہر ممکن مدد وتعاون کریں تاکہ مشکل کی اس گھڑی سے بلوچستان اور یہاں کے عوام کو نکالا جا سکے بلوچستان کو وزیراعظم پاکستان کی توجہ اور امداد کی اشد ضرورت ہے بلوچستان اس وقت مسائلستان بنا ہوا ہے پہلے ہی وہ بہت مشکلات سے دوچار تھا اور بارشوں اور سیلاب نے مزید بلوچستان کو مشکلات میں ڈال دیا ہے امید ہے کہ وفاق بلوچستان کو ریلیف دینے کے ساتھ آگے چل کر بھی مدد وتعاون کرے گا۔

رحیم زیارتوال کے وزیراعلیٰ سندھ، پیپلز پارٹی اور قوم پرست رہنماؤں سے رابطے

سندھ میں کاروبار اور مزدوری کرنے والے پشتونوں پر تشدد کے واقعات سے آگاہ کیا، پشتونخوا میپ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی بیان میں سندھ کے مختلف شہروں میں محنت مزدوری اور کاروبار کرنیوالے پشتونوں پر حملے، انہیں مارنے زخمی کرنے، ان کے ہوٹلز اور کاروبار بند کرنے کی انسانیت دشمن واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پشتون عوام من حیث القوم [illegible] اور کاروبار کرتے ہیں اور ملک کے کسی بھی حصے میں ملک کے کسی بھی شہری کو محنت مزدوری اور کاروبار کا قانونی حق حاصل ہے۔ ہر صوبے اور ہر شہر کی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام عوام کو بلاتمیز سر ومال کا تحفظ فراہم کریں۔ جبکہ سندھ کے کئی شہروں میں پشتونوں کے ساتھ ایسے واقعات پولیس کی نگرانی میں ہو رہے ہیں جو قابل مذمت اور قابل گرفت ہے۔ بیان میں پشتون قوم سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ ہمارے اپنے علاقوں میں سندھ سے تعلق رکھنے والے عوام کے ساتھ بھائی چارے کا رویہ برقرار رکھتے ہوئے ان کے خلاف کسی بھی قسم کے منفی رویے اور منفی طرز عمل کا مظاہرہ نہ کریں بلکہ اعلیٰ انسانی، اسلامی اور ہمارے معاشرتی اقدار کو مدنظر رکھ کر سندھ سے تعلق رکھنے والے عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال نے گزشتہ روز سندھ کے وزیر سید مراد علی شاہ، پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر تاج حیدر سے ٹیلی فون پر بات چیت کی اور سندھ کے مختلف شہروں میں پشتون عوام کے ساتھ ہونیوالے اس بدترین امتیازی سلوک اور قاتلانہ حملوں کی صورتحال سے انہیں آگاہ کیا اور ان پر واضح کیا کہ ان تمام واقعات میں پولیس عوام کو سر ومال کے تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے اور فریق بن چکی ہے جس کا تدارک ضروری اور لازمی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ اس سلسلے میں متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سے رابطہ کر کے صورتحال کو پرامن بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں گے۔ جبکہ پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال نے سندھ کے سیاسی رہنماؤں قادر مگسی اور جلال محمود شاہ سے بھی ٹیلی فون پر رابطے کئے اور سندھ کے مختلف شہروں میں ہونیوالے پشتونوں کے خلاف ان واقعات کے نتیجے میں پیدا ہونیوالی صورتحال سے آگاہ کیا اور ان پر واضح کیا کہ ایسے بدترین واقعات مظلوم قوموں کے کسی کے بھی حق میں نہیں اور اس کی روک تھام ضروری ہے۔ دونوں رہنماؤں نے یقین دہانی کرائی کہ صورتحال کو پرامن بنانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

بلوچستان کو 24 سو کی بجائے صرف ہزار کیوسک پانی مل رہا ہے، خالد مگسی

سندھ میں پانی چوری کی ذمہ دار سندھ حکومت ہے، معاملہ آصف زرداری کے سامنے رکھیں گے، گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) وزیراعظم کے نمائندے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ خالد خان مگسی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے گرین بیلٹ کو آباد رکھنے کے لیے حکومت تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے زمینداروں وکاشتکاروں کے مسائل حل کر کے انہیں ریلیف دینا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے حالیہ بارشوں کے بعد آبی وسائل میں اضافے کے باوجود بلوچستان کے زرعی پانی میں چوری کا مسئلہ حل نہیں ہوا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین یوسف تالپور اور سندھ کے نمائندہ نوابزادہ نادر خان مگسی سے ٹیلی فونک گفتگو کے موقع پر میڈیا سے بات چیت میں کیا انہوں نے کہا کہ پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال میں سندھ حکومت کی ہٹ دھرمی کے باعث بلوچستان کو حصہ کا پورا پانی نہیں مل رہا سندھ میں پانی چوری کی ذمہ دار سندھ حکومت ہے بلوچستان کو 2400 کیوسک کی جگہ صرف 1000 کیوسک پانی دیا جا رہا ہے جو ناانصافی ہے حتیٰ کہ بعض مقامات پر لوگوں کو پینے کا پانی تک دستیاب نہیں اس معاملے پر قومی اسمبلی میں آواز بلند کرنے کے ساتھ سابق صدر آصف زرداری کے سامنے حقائق رکھیں گے انہوں نے گزگنگ، باغ ہیڈ، اپر اور تھولہ کا دورہ بھی کیا اس موقع پر احمد خان مگسی بلوچستان ایریگیشن متحدہ لیبر کے صوبائی صدر علی بخش جمالی ایس ڈی او سلیمان مینگل بھی ان کے ہمراہ تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN.

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 14 JUL 2022 Page No. 10

سوراب: کلغلی میں خاتون سمیت دو افراد کو قتل کر دیا گیا

لاشیں ویرانے میں پھینک دی گئی تھیں، شناخت ہوگئی، لیویز نے تحقیقات شروع کردی

سوراب (نامہ نگار) تحصیل گدر کے علاقہ کلغلی میں خاتون سمیت دو افراد کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اسسٹنٹ کمشنر گدر موقع پر پہنچ گئے اور نعشوں کی اپنی تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا۔ جہاں مقتولین کی شناخت حبیب اللہ اور مسماۃ (ص) کے نام سے ہوئی، دوہرے قتل کے محرکات کا سراغ لگانے کے لیے لیویز انتظامیہ تحقیقات کر رہی ہے۔

تربت: فائرنگ سے فٹ بالر ہلاک

تربت (نامہ نگار) سنگائی نسر میں نامعلوم افراد ن فائرنگ کر کے معروف فٹ بالر معاذ کو ہلاک کر دیا اور فرار ہوگئے پولیس کے مطابق مقتول مقامی فٹ بال ٹیم کے کھلاڑی تھے قتل کی وجہ معلوم نہ ہوسکی۔

دالبندین: فائرنگ سے ایک شخص زخمی

دالبندین (نامہ نگار) کلی خانجان میں گولی لگنے سے ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق دالبندین کلی خانجہان میں فرید نامی شخص کو مبینہ طور پر گولی لگی جسے زخمی حالت میں دالبندین ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

ژوب: دو گروہوں کے درمیان تصادم میں زخمی ہونے والا نوجوان دم توڑ گیا

ژوب (نامہ نگار) دو گروہوں کے درمیان تصادم میں زخمی ہونے والا نوجوان دم توڑ گیا لیویز ذرائع کے مطابق ژوھک احمد خیل کے علاقے میں دو گروہوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں زخمی ہونے والے نوجوان عجب خان مندوخیل زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ لیویز نے مقدمہ درج کر کے دو ملزمان باجز اور قادر کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی۔

مستونگ: پشکرم کے جنگل سے لاش برآمد

مستونگ (نامہ نگار) ولی خان لیویز تھانہ کے حدود پشکرم کے جنگل ممنی کے مقام سے لاش برآمد ہوئی ہے جسے شناخت کیلئے سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے لاش کے قریب سے گولیوں کے خالی خول اور جوتے بھی ملے ہیں لاش پرانی ہونے کی وجہ سے شناخت کے قابل نہیں۔

حب: تاریں بنانے والی نجی کمپنی میں آگ بھڑک اٹھی

حب (نامہ نگار) حب میں بائی پاس کے قریب تاریں بنانے والی نجی کمپنی میں آگ بھڑک اٹھی۔ آگ لگنے سے دھوئیں کے کالے بادل آسمان سے باتیں کرنے لگے۔ فائر بریگیڈ کا عملہ آگ بجھانے میں مصروف عمل ہے۔ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جارہی ہیں تفصیلات کے مطابق بدھ کے روز حب بائی پاس کے قریب تاریں بنانے والی نجی کمپنی (پائنیر کیبلو) میں اچانک آگ بھڑک اٹھی اسسٹنٹ کمشنر حب لیفٹیننٹ ریٹائرڈ احمد ظہیر کے مطابق تین فائر بریگیڈز کا عملہ آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہا ہے جبکہ دو اسٹینڈ بائی پر موجود ہیں مزید فائر بریگیڈ کا عملہ کراچی سے منگوایا جارہا ہے تاہم آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جارہی ہیں آگ گودام کے قریبی حصہ میں لگی ہے تاہم اے سی حب کے مطابق آگ لگنے سے کوئی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے اور آگ بجھانے کا عمل تاحال جاری ہے اور آخری اطلاعات آنے تک فیکٹری میں لگی آتشزدگی پر قابو نہیں پایا جاسکا۔

پشین: بیٹے کے قتل میں ملوث باپ اور بھائی گرفتار

پشین (نامہ نگار) پشین لیویز نے کلی حرمزئی میں اپنے سگے بیٹے کے قتل میں ملوث مفرور ملزمان باپ اور بیٹوں کو گرفتار کرلیا، تفصیلات کے مطابق کلی حرمزئی میں چند روز قبل باپ نے اپنے تین بیٹوں کے ساتھ ملکر مبینہ طور پر خنجروں کے وار کر کے اپنے سگے بیٹے نورالحق کو قتل کیا تھا جس پر بدھ کو پشین لیویز حرمزئی تھانہ کے اہلکاروں نے قتل میں ملوث ملزمان مقتول کے والد محمد رمضان اور ان کے دو بیٹوں ضیاء الحق اور سعید الحق کو گرفتار کرلیا۔ جبکہ ایک ملزم اعجاز الحق تاحال مفرور ہے۔

ڈھاڈر: ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر پٹرول پمپ مالک فائرنگ سے زخمی

ڈھاڈر (نامہ نگار) براہم باران کے قریب مقامی پٹرول پمپ پر گزشتہ شب موٹر سائیکل پر آنے والے دو ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر پمپ کے مالک وڈیرہ شوکت کھوسہ سے رقم حوالے کرنے کا مطالبہ کیا اور مزاحمت پر فائرنگ کر کے شوکت کھوسہ کو زخمی کر کے فرار ہوگئے وڈیرہ شوکت کھوسہ طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا جہاں اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 JUL 2022 Page No. 11

نواکلی : قرآن پاک کی بے حرمتی کیخلاف اہل علاقہ کا روڈ بلاک کر کے شدید احتجاج

رات گئے نواکلی بائی پاس اور ایئر پورٹ روڈ کو بند کر کے شدید احتجاج کیا، ملوث افراد کیخلاف کارروائی کی یقین دہانی پر منتشر

اداروں پر اعتماد ہے کہ ملوث افراد کو سامنے لا کر قرار واقعی سزا دیں گے، بین المذاہب ہم آہنگی کے رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف اہل علاقہ نے نواکلی بائی پاس اور ایئر پورٹ روڈ کو بلاک کر کے شدید احتجاج کیا پولیس نے لیبر کالونی مسجد کے پیش امام کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی پولیس کے مطابق نواکلی بائی پاس کے قریب قبرستان سے اہل علاقہ کو منگل کی شب قرآن پاک کے جلائے ہوئے اوراق ملنے پر قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے نواکلی بائی پاس اور ایئر پورٹ روڈ پر کو بند کر کے قرآن پاک کی بے حرمتی میں ملوث عناصر کی گرفتاری کا مطالبہ کیا احتجاج صبح تک جاری رہا پولیس افسران کی جانب سے ملوث عناصر کی گرفتاری کی یقین دہانی پر پر امن طور پر منتشر ہو گئے جبکہ پولیس نے لیبر کالونی نواکلی کی مسجد کے پیش امام مولوی زین اللہ مدعیت میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔ دریں اثناء بین المذاہب ہم آہنگی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ قرآن پاک کی بے حرمتی مسلمانوں کے لئے ناقابل برداشت ہے، تاہم بغیر تحقیق کے افواہیں اور غلط فہمیاں پھیلانے سے عوام کی جان و مال کو نقصان پہنچ سکتا ہے یہ بات بین المذاہب کے رہنماؤں ڈاکٹر عطاء الرحمن، علامہ ہاشم موسوی، حاجی بشیر احمد، مولانا ذکریا، مولانا عبدالحفیظ، شیعہ کانفرنس کے جواد رفیق، راج کمار، شہزاد کندن، میر محمد اسلم رند نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ واقعے کے حوالے سے عوام کے احساسات کا احترام کرتے ہیں اب تک کی تحقیقات میں خیال کیا جا رہا ہے کہ قرآن پاک کے اوراق قریبی قبرستان میں احتراماً دفنائے گئے تھے جہاں سے یہ اوراق بارش کے پانی میں بہہ گئے انہوں نے کہا کہ واقعے کے خلاف نواں کلی کے شہریوں نے احتجاج کیا شاہراہ بلاک کی ان کی مدعیت میں مقدمہ بھی درج کیا گیا تحقیقات جاری ہیں انہوں نے قرآن پاک کی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قرآن پاک کہتا ہے کہ کسی بھی خبر کی پہلے تحقیق کی جائے تحقیق کے بغیر کوئی قدم نہ اٹھایا جائے، عوام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایسے حساس واقعات کی اطلاعات علماء کرام، قریبی مسجد اور پولیس کو دیں قرآن پاک کے احترام میں عوام اپنی جان دینے کو بھی تیار ہیں ہماری درخواست ہے کہ بغیر تحقیق کے کسی بھی قسم کی افواہوں اور غلط فہمیاں پھیلانے سے عوام کی جان و مال کو نقصان پہنچ سکتا ہے انہوں نے کہا کہ عوام اپنے اداروں پر اعتماد کریں واقعے میں کوئی ملوث ہوا تو اس کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا۔

بیلہ: ووٹر اندراج سرٹیفکیٹ کا حصول مشکل بنادیا گیا

بیلہ (نامہ نگار) بلدیاتی انتخابات کے امیدواروں کے لیے ووٹر اندراج سرٹیفکیٹ کا حصول مشکل بنادیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اب ایسے امیدواروں کو مذکورہ سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے ضلع کے جنوبی صنعتی شہر حب کے الیکشن آفس میں اپنے تجویز اور تائید کنندگان کے ہمراہ پیش ہونا ہوگا جبکہ اس سے قبل یہ سرٹیفکیٹس ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر/ ڈپٹی کمشنر لسبیلہ اوتھل کے آفس سے جاری کیے جاتے تھے۔ خبر کی تصدیق کے لئے الیکشن کمیشن آفس حب سے رابطہ کیا گیا تاہم کوئی جواب موصول نہ ہوسکا۔ دوسری جانب بلدیاتی امیدواروں نے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو تجویز دی ہے کہ وقت محدود ہونے اور مون سون کی متوقع بارشوں کے پیش نظر ہر دو دفاتر سے مذکورہ سرٹیفکیٹ جاری کیے جائیں، جس سے نہ صرف ضلع کے شمالی اور جنوبی حصوں کے دور دراز علاقوں سے آنے والے امیدواروں کو قدرے سہولت حاصل ہوگی بلکہ یوں الیکشن کمیشن کے کام کا بوجھ بھی بٹ جائے گا۔

دکی : ہیضہ سے خواتین بچوں سمیت 600 سے زائد افراد متاثر، کوہلو میں گیسٹرو

اکثریت بچوں کی ہے، کسی اموات کی اطلاع نہیں ملی، 50 سے زائد مریض داخل، ادویات فراہم کی جائیں، عوامی حلقے

دکی+ کوہلو (نامہ نگاران) ہیضہ پھیلنے کی وجہ سے خواتین بچوں سمیت 600 سے زائد افراد متاثر ہوگئے۔ جبکہ کوہلو میں گیسٹرو کی شرح میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو گیا۔ 6 روز میں سیکڑوں کیسز رپورٹ اور ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ جن میں زیادہ تر بچے شامل ہیں۔ دکی کے شہر غریب آباد شادوزئی محلہ جلال آباد ناصر آباد کلی پردتا دکی کلی انار نصیب آباد و دیگر مختلف علاقوں سے گزشتہ 6 روز میں ہیضہ کے 600 سے زائد کیسز رپورٹ کیے گئے جن میں بوڑھے، خواتین اور بچے شامل ہیں جبکہ اکثریت بچوں کی ہے، تاہم تاحال اموات کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ ایم ایس ڈاکٹر جوہر خان شادوزئی نے کہا کہ سول ہسپتال دکی میں 600 سے زائد مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا جبکہ سیکڑوں مریضوں نے پرائیویٹ کلینکس سے بھی علاج کرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کی کمی کیوجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہیضہ پھیلنے کیوجہ بارشیں سیلابی پانی اور شدید گرمی ہوسکتی ہے، جبکہ دوسری جانب عید قربان پر گوشت اور مٹھائیوں کے باعث پھیل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام احتیاط برتیں ہیضہ ایک خطرناک جان لیوا مرض ہے جس سے قیمتی جانیں ضائع ہوسکتی ہیں، عوامی حلقوں نے سول ہسپتال دکی کو ایمرجنسی بنیادوں پر ڈاکٹرز تعینات اور ادویات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کوہلو میں گیسٹرو کی شرح میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو گیا، چوبیس گھنٹوں کے دوران ڈی ایچ کیو کوہلو میں چار درجن سے زائد کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، نجی کلینکس اور بنیادی مراکز صحت میں بھی کیسز کی شرح میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ تفصیلات کے مطابق ایم ایس 9 ڈاکٹر اصغر مری کے مطابق موسمی تبدیلی کے باعث گیسٹرو کے کیسز معمول سے زائد رپورٹ ہو رہے ہیں، گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران پچاس سے زائد مریض ڈی ایچ کیو میں داخل ہوئے ہیں جنہیں فوری طبی امداد دے کر ڈسچارج کر دیا گیا، گیسٹرو کی موجودہ لہر موسمی تبدیلی کے باعث تیزی سے پھیل رہی ہے جس پر قابو پانے کے لئے ڈی ایچ کیو کوہلو میں ہمہ وقت طبی عملہ الرٹ ہے تاہم ادویات کی قلت کا سامنا ہے۔ محکمہ صحت کو فوری ادویات کی فراہمی کی درخواست کر دی ہے۔ دوسری جانب نجی کلینکس اور بنیادی مراکز صحت میں بھی گیسٹرو کے کیسز معمول سے زائد رپورٹ ہو رہے ہیں اس سلسلے میں بروقت اقدامات اور ڈی ایچ کیو کوہلو میں ادویات کی فوری فراہمی و دیگر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری، صوبائی وزیر صحت، وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری، ودیگر سے مطالبہ کیا کہ ڈی ایچ کیو کوہلو میں ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

مشکے کے کئی علاقوں کے زمینی راستے بند، اشیائے خورد و نوش کی قلت

خضدار (این این آئی) مشکے کے کئی علاقوں کے زمینی راستے بند اشیائے خورد و نوش کی قلت پیدا ہوگئی تفصیلات کے مطابق یہی پروار گزشتہ دس روز سے تنک ندی اور منگلی میں طغیانی کے سب بھنڈکی تنک وارڑو میسکی اور منگلی میں راشن کی شدید قلت۔ جبکہ منگل کے روز یہی نوکجو میں طوفانی بارش نے تباہی مچادی ہے۔ زمینداروں کو بڑے پیمانے پر نقصانات۔ بی این پی مینگل ضلع آواران کے ضلعی جوائنٹ سیکریٹری جاوید احمد شاہوانی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے حلقہ انتخاب مشکے آواران بجھاوہ حالیہ طوفانی بارشوں کی وجہ سے زمینی رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔ بیرون ممالک دبئی مسقط مقیم عزیز و اقارب سے مواصلاتی رابطہ نہ ہونے کی بناء پر مشکلات کا سامنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 JUL 2022 Page No. 12

اوستہ محمد غیر قانونی واٹر کورسز کیخلاف کارروائی مہنگی پڑ گئی

باا ثر زمینداروں کے دباؤ پر ایس ڈی اوز کے تبادلے

گرینڈ آپریشن کے دوران متعدد واٹر کورسز منہدم' با اثر زمیندار آپے سے باہر 'سینئر افسران کو عہدے سے ہٹا کر جونیئر تعینات 'ٹیل کے زمینداروں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی

با اثر زمیندار کی ایماء پر محکمہ اریگیشن کے ایس ڈی او حاجی کریم بخش جویا' ایس ڈی او محمد عابد سیال کا تبادلہ کر دیا گیا' کاشتکاروں نے تبادلہ منسوخ نہ ہونے پر احتجاج کی دھمکی دیدی

باا ثر زمیندار غیر قانونی طور پر پانی چوری اور پھر سینہ زوری کر کے مقامی افسران کا تبادلہ کر رہے ہیں' جو قابل مذمت اور ساتھ سراسر ظلم کے مترادف ہے' کاشتکاران

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) اوستہ محمد محکمہ اریگیشن کا غیر قانونی واٹر کورس کے خلاف گرینڈ آپریشن متعدد واٹر کورسز منہدم' باا ثر زمیندار آپے سے باہر ہو گئے ایس ڈی او کا تبادلہ کر دیا' زرعی پانی کی شارٹ فال کے باوجود جونیئر افسران تعینات ٹیل کے زمینداروں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی حکام بالا اس جانب توجہ دیں' تفصیلات کے مطابق محکمہ اریگیشن بلوچستان کے اعلیٰ حکام کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ایکسین کیرتھر کینال ظفر علی آرائیں کی نگرانی میں کیرتھر کینال کے ذیلی شاخوں پر ایس ڈی او انجینئر حاجی کریم بخش جویا ایس ڈی او انجینئر محمد عابد سیال کی سربراہی میں پانی چوری کرنے والوں کے خلاف گرینڈ آپریشن شروع کر دیا گیا کامیاب کارروائی کے دوران متعدد غیر قانونی واٹر کورسز منہدم کر کے ٹیل کے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنائی گئی باخبر ذرائع کے مطابق باا ثر زمینداروں نے غیر قانونی واٹر کورسز کے خلاف گرینڈ آپریشن کرنے پر آگ بگولا ہو گئے اور آپے سے باہر آ گئے اور محکمہ اریگیشن کے ایس ڈی او حاجی کریم بخش جویا ایس ڈی او محمد عابد سیال کا تبادلہ کر دیا گیا اور جونیئر اور ناتجربہ کار افسران کو محکمہ اریگیشن کیرتھر کینال میں تعینات کر دیا گیا حکومت بلوچستان اور محکمہ اریگیشن کے غلط فیصلے کے خلاف مقامی کاشتکار و زمینداروں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ باا ثر زمیندار غیر قانونی طور پر پانی چوری کر رہے ہیں اور پھر سینہ زوری کر کے مقامی افسران کا تبادلہ کر رہے ہیں جو ٹیل کے کاشتکاروں کے ساتھ ظلم اور ناانصافی کے مترادف ہے مقامی کاشتکاروں نے مشرق کو اپنی فریاد سناتے ہوئے کہا کہ زرعی پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی بنجر ہو کر رہ گئی ہیں فصل کاشت کرنا دور کی بات پینے کیلئے پانی تک دستیاب نہیں پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے لوگ نقل مکانی کر کے دیگر شہروں کا رخ کر لیا ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کی ہدایت پر ایکسین کیرتھر کینال ظفر علی آرائیں کی نگرانی میں زرعی پانی چوری کرنے والوں اور غیر قانونی واٹر کورسز کے خلاف کارروائی کا سلسلہ شروع کر دیا گیا لیکن بدقسمتی سے پانی چوری کرنے والے باا ثر زمینداروں نے اریگیشن کے تجربہ کار ایس ڈی او محمد عابد سیال اور حاجی کریم بخش جویا کا تبادلہ کر دیا گیا جو مقامی افسران کے ساتھ ناانصافی اور ٹیل کے کاشتکاروں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو چیف سیکرٹری بلوچستان صوبائی وزیر اریگیشن حاجی محمد خان لہڑی اور محکمہ اریگیشن کے اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ زرعی پانی چوری کرنے والے باا ثر زمینداروں کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کر کے مقامی ایس ڈی او حاجی کریم بخش جویا اور ایس ڈی او محمد عابد سیال کا تبادلہ فوری طور پر منسوخ کر کے زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر اوستہ محمد و تحصیل گنداخہ کے کاشتکار و زمیندار عوامی طاقت سے احتجاج کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔

اہم شاہراہوں پر بارشوں کا پانی جمع ہونے سے کاروبار بری طرح متاثر دکاندار خریداروں کے منتظر رہے

ڈیرہ اللہ یار جماعت اسلامی کا عدم نکاسی آب کیخلاف دھرنا ایم سی کے دفتر کا گھیراؤ

حالیہ طوفانی بارشوں کے نتیجے میں شہر میں جا بجا پانی کھڑا ہے جس کی وجہ سے قومی شاہراہ پر پیدل چلنا بھی دشوار ہو چکا ہے، متعلقہ حکام سنجیدگی کا مظاہرہ کریں، عبدالمجید بادینی کا خطاب

روزانہ کی بنیاد پر میونسپل ٹیمیں پانی نکالنے کیلئے اپنا کام کر رہی ہیں، آئے روز طوفانی بارشوں کے باعث دوبارہ پانی جمع ہو رہا ہے، سیوریج سسٹم جلد فعال کر دینگے ہیں او محمد انور قمرانی کی مشرق سے گفتگو

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) جماعت اسلامی کے کارکنوں نے صفائی کی ابتر صورتحال کیخلاف میونسپل کارپوریشن ڈیرہ اللہ یار کے دفتر کا گھیراؤ کر لیا، مظاہرین کا کہنا تھا کہ حالیہ طوفانی بارشوں کے نتیجے میں شہر میں جا بجا پانی کھڑا ہے قومی شاہراہ پر پیدل چلنا دشوار ہو چکا ہے مگر میونسپل حکام کی جانب سے پانی کو نکالنے کیلئے کسی قسم کے اقدامات نہیں کئے جا رہے جس سے عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے مظاہرین کئی گھنٹوں تک دفتر کے باہر دھرنا دیئے بیٹھے رہے دوسری جانب میونسپل کارپوریشن کے چیف آفیسر محمد انور قمرانی نے مشرق کو بتایا کہ روزانہ کی بنیاد پر پانی نکالنے کیلئے ٹیمیں اپنا کام کر رہی ہیں آئے روز طوفانی بارشوں کے باعث دوبارہ پانی جمع ہو رہا ہے ہم اپنے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، دوسری جانب احتجاجی ریلی جماعت اسلامی کے ضلعی سیکریٹریٹ سے صوبائی رہنما انجینئر عبدالمجید بادینی کی قیادت میں نکالی گئی مظاہرین مختلف شاہراہوں سے گزرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن کے دفتر پہنچے جہاں انہوں نے دھرنا دیا مظاہرین سے انجینئر عبدالمجید بادینی، عرفان علی ابڑو، عزیز اللہ لہڑی سید توقیر شاہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بارشوں کے باعث ڈیرہ اللہ یار کی قومی شاہراہ سمیت تمام اہم سڑکیں اور محلوں میں بارشوں کے پانی نے جھیل کی صورت اختیار کر لی ہے جس سے نہ صرف عوام کا پیدل چلنا دشوار ہو چکا ہے بلکہ کاروبار بھی بے حد متاثر ہو چکا ہے دوکاندار اپنے دوکانوں سے پانی نکال نکال کر بدحال ہو چکے ہیں دوسری جانب شہید مراد کالونی، گولہ کالونی، جتوئی کالونی، پکن بابا کالونی، جھنگر کالونی و دیگر علاقوں کی گلیوں سے گزرنا انتہائی دشوار ہو چکا ہے میونسپل کارپوریشن عوامی مسائل کے حل میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، اس موقع پر چیف آفیسر محمد انور قمرانی نے مظاہرین سے مذاکرات کئے اور انہیں یقین دلایا کہ تمام گلی محلوں سے مرحلہ وار پانی نکالنے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے دریں اثناء انہوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک ہفتے سے جاری بارش کے باعث ہمیں بے پناہ مسائل و مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے میونسپل عملے نے روزانہ کی بنیاد پر صفائی کی سرگرمیاں جاری رکھی ہوئی ہیں اس مقصد کیلئے شہر بھر میں تین پمپنگ اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں جہاں 8 جدید اور ہیوی موٹرز سے بارش کے پانی کو نکالا جا رہا ہے اس کے علاوہ سکر مشین لوڈر رکشہ ٹریکٹرز اور سوزوکی کی مدد سے جمع ہونے والے پانی کو نکالنے کیلئے ایک سو کے قریب ملازمین کی ڈیوٹیاں لگائی گئی ہیں بدقسمتی سے روزانہ کی بنیاد پر ہونے والی بارش نے ہماری مشکلات میں بھی اضافہ کر دیا ہے ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ بارشوں کے پانی کو نکالنے اور شہر بھر میں یکساں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے ہم نے دس ٹیمیں تشکیل دی ہیں اگر آئندہ چوبیس گھنٹوں میں دوبارہ بارش نہ ہوئی تو شہر میں سیوریج کے سسٹم کو فعال کر دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 14 JUL 2022

Page No. 13

سریاب کے متعدد علاقوں میں مسائل کی بھرمار، سہولیات ناپید

متاثرہ علاقہ اکیسویں صدی میں بھی پانی کی فراہمی، گلیوں کی پختگی اور نکاسی آب کی نظام کو بہتر بنانے اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کی سہولتوں سے محروم ہیں

سرکاری محکموں کے اعلیٰ آفسران متاثرہ علاقوں کا دورہ کرکے عوامی مسائل کا جائزہ لیکر ان کے تدارک کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں، علاقہ مکینوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے وسیع و عریض اور گنجان آباد علاقہ سریاب روڈ مسائلستان بن چکا ہے تفصیلات کے مطابق سریاب علاقہ حکومت کی عدم توجہی کے باعث گونا گوں مسائل میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے متاثرہ علاقوں میں لوگ اکیسویں صدی میں بھی پانی کی فراہمی، گلیوں کی پختگی اور نکاسی آب کی نظام کو بہتر بنانے اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کی سہولتوں سے محروم ہیں سرکاری محکموں کے اعلیٰ آفسران متاثرہ علاقوں کا دورہ کرکے عوامی مسائل کا جائزہ لیکر ان کے تدارک کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں، گلی محلوں میں جمع کچرہ سے اٹھتے تعفن سے متاثرہ علاقوں میں شہریوں کا گھروں میں بیٹھنا محال ہوگیا ہے گیس پریشر میں کمی اور بجلی لوڈ شیڈنگ بھی تواتر کے ساتھ جاری ہے علاقہ مکینوں نے باخبر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان علاقے کے منتخب ایم پی ایز سرکاری محکموں کے اعلیٰ آفیسران سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سریاب جیسے وسیع و عریض اور گنجان آباد علاقے کے بنیادی مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل کریں اور ان کے خاتمے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں تاکہ شہریوں کو سکون میسر آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2022 Page No. 14

بارشوں اور سیلاب سے تباہی، لمحہ فکریہ

پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے بلوچستان میں مون سون بارشوں سے نقصانات کی رپورٹ جاری کردی، رپورٹ کے مطابق صوبے میں بارشوں کے دوران پیش آنے والے مختلف واقعات میں خواتین اور بچوں سمیت 64 افراد جاں بحق، 7 سو سے زائد مکانات منہدم ہونے علاوہ پل اور ڈیمز کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ 49 افراد زخمی ہوئے، مرنے والوں میں 18 مرد، 24 خواتین اور 22 بچے شامل ہیں۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق بلوچستان میں بارشوں کے دوران 730 مکانات تباہ ہوئے جبکہ 6 پل اور 2 ڈیمز کو بھی نقصان پہنچا۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ بارشوں سے کوئٹہ، ژوب، پشین، کوہلو، کیچ، پنجگور، لورالائی اور قلعہ سیف اللہ زیادہ متاثر ہوئے۔ ترجمان حکومت بلوچستان محترمہ فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں ریلیف و ریسکیو آپریشن کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ صوبائی حکومت شروع دن سے عوام کی حفاظت اور بارشوں سے متاثرہ افراد کی امداد اور بحالی کے لیے کوشاں ہے۔ عوام افواہوں اور پروپیگنڈوں پر کان نہ دھریں۔ مشکل کی اس گھڑی میں اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر صوبے کے دور دراز کے علاقوں میں بارشوں سے متاثرہ افراد کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ ان فری میڈیکل کیمپس میں متاثرہ افراد کے علاج معالجہ اور مفت ادویات کی فراہمی کے لیے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ اس ضمن میں تمام ڈی ایچ اوز، پروگرام مینیجرز اور صوبائی کوارڈینیٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں فری میڈیکل کیمپس کے انعقاد کا انتظام کریں۔ تاکہ بارشوں سے متاثرہ افراد کو صحت سے متعلق سہولیات بہم مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں ضلعی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے پاک فوج اور دیگر ادارے باہمی اشتراک و تعاون ریلیف اور ریسکیو آپریشنز کررہے ہیں۔ جبکہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی سامان کی بروقت فراہمی کیلئے پی ڈی ایم اے متحرک ہے۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے اب تک متاثرہ اضلاع میں ریلیف کے لئے 25 سو کمبل، 243 سولر لائٹس، 34 سو خوراک کی پیکنگ سمیت دیگر امدادی سامان پہنچا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت پر صوبے کے سرحدی علاقوں میں فضائی ریلیف آپریشن کے لئے حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر فراہم کردی گئی ہے جس کے ذریعے کئی ٹن امدادی سامان ژوب ڈویژن کے سرحدی علاقہ قمر دین کاریز پہنچادیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بارش متاثرین کے نقصانات کا جائزہ لے کر ان کے ازالے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ جبکہ اب تک شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں سے صوبے بھر میں جاں بحق افراد کی تعداد 65 ہو چکی ہے۔ مون سون کے حالیہ تین ہفتوں کے دوران بارشوں اور سیلابوں سے ہونے والی تباہی کے واقعات میں درجنوں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، یہ ایک بڑی تعداد ہے اور اس نے آنے والے دنوں میں مزید تباہی کی گھنٹی بجادی ہے، جاں بحق ہونے والوں میں خواتین اور بچوں کی تعداد زیادہ ہے۔ کوئٹہ میں ایک ہی خاندان کے چھ افراد جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں، شدید بارش کی وجہ سے چھت گر جانے کے باعث جان کی بازی ہار گئے۔ بارشوں نے ملک بھر میں گھروں، پلوں، پاور سٹیشنوں اور سڑکوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ بلاشبہ ہم گلوبل وارمنگ اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے اس وقت تباہی کے دہانے پر کھڑے ہیں لیکن من حیث القوم اس سنگین چیلنج سے نمٹنے کے حوالے سے ہمارا قومی رویہ اور کردار غفلت اور کوتاہی پر مبنی ہے۔ بارش اور سیلاب کو "قدرتی آفات" قرار دے کر، ہمارے سرکاری ادارے اپنی ذمے داریوں سے بری الذمہ ہوجاتے ہیں، آج کے جدید سائنسی دور میں انھیں کسی طور پر قدرتی آفات قرار نہیں دیا جاسکتا، کیونکہ جدید ترین سائنسی آلات کی مدد سے موسم کی ساری صورتحال کئی ہفتے پہلے ہی معلوم ہوجاتی ہے، کتنی گرمی ہوگی، کتنی سردی پڑے گی، کتنی بارش ہوگی، جب ایک عام آدمی کو اپنے موبائل پر یہ ساری معلومات دستیاب ہیں، تو پھر ہمارے سرکاری انتظامی محکمے پیشگی اور حفاظتی اقدامات کیوں نہیں کرتے۔ ہر سال موسم برسات میں جب غیر معمولی بارشوں سے سیلابی صورت حال پیدا ہوتی ہے اور دریاؤں میں سطح آب بلند ہونے سے اونچے درجے کا سیلاب آتا ہے تو ہماری لہلہاتی فصلیں، آبادیاں، کھیت، کھلیان سب اس کی نذر ہوجاتے ہیں۔ سیلاب کے باعث جانی اور مالی نقصانات بھی ہوتے ہیں اور وسیع پیمانے پر نقل مکانی بھی کرنی پڑتی ہے۔ انسانی آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جاتا ہے اور جن علاقوں میں بارش اور سیلاب کا پانی کھڑا رہتا ہے وہ معمول کی زندگی مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے۔ عارضی طور پر منتقل کی جانے والی آبادی کے لیے خوراک، پانی، رہائش، علاج معالجے ضروریات کا انتظام کیا جاتا ہے اور لاتعداد سرکاری محکمے، ادارے اور تنظیمیں اس مقصد کے لیے اپنا کردار ادا کرتی ہے۔ راولپنڈی میں نالہ لئی اس کی واضح مثال ہے جب مارگلہ کی پہاڑیوں اور دوسرے ملحقہ علاقوں میں بارشیں معمول سے زیادہ ہوتی ہیں تو نالہ لئی میں طغیانی کی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے جس سے نالہ لئی کے کناروں اور قرب و جوار کے مکین اپنا گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور اچانک موسلا دھار بارش سے انھیں سنبھلنے کی بھی مہلت نہیں ملتی اور ان کا مال و اسباب سیلابی ریلے و طغیانی کی نذر ہو جاتا ہے۔ مقامی سطح کے علاوہ اگر ہم قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس صورت حال کا جائزہ لیں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ دنیا میں وقت تیزی سے رونما ہونے والی ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے گلیشیئر پگھلنے سے سمندروں میں پانی کی سطح بلند ہو رہی ہے۔ زمین بردگی کا شکار ہو رہی ہے، جس سے زمین کا رقبہ کم ہوتا جا رہا ہے۔ موسموں کے مزاج بدل گئے ہیں، گرمی میں سردی اور سردی میں گرمی کی کیفیت ہوتی ہے۔ یہ حقائق ہمارے لیے ایک لمحہ فکریہ ہیں۔ آبی، زمین اور فضائی آلودگی اور تیزی سے ناپید ہونے والے جنگلات ہمیں خبردار کر رہے ہیں کہ اگر اب بھی ہم نے ہوش کے ناخن نہ لیے اور اپنے رویوں میں تبدیلی پیدا نہ کی تو مستقبل میں ماحولیاتی تغیر کے منفی اثرات کے طور پر ہولناک تباہی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ جو خطرہ ہمارے سر پر منڈلا رہا ہے اور جس طرح تباہی ہمارے در پر دستک دے رہی ہے ہمیں اس کا ابھی انفرادی سطح پر ادراک نہیں اور نہ ہی ہم اس طرف کوئی توجہ دے رہے ہیں۔ جنگلات کو نقصانات و تباہی سے بچانے کا شعور بیدار کریں اور ان محکموں اور اداروں کی معاونت کریں جو ماحولیاتی تحفظ کے لیے خدمات سرانجام دے رہے ہیں، اور اداروں اور افراد کی کوتاہی کی بھی نشاندہی کریں جن کی وجہ سے ماحولیاتی مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس حقیقت سے کسی کو انکار ممکن نہیں کہ قدرت نے ماحول کی صورت میں ہمیں جو خوبصورتی عطا کی ہے اگر ہم نے اس میں بگاڑ کا عمل اسی طرح جاری رکھا اور صنعتی ترقی سے کرہ ارض میں آلودگی اسی طرح پھیلاتے رہے تو اس کا خمیازہ نہ صرف خود ہمیں بلکہ ہماری آیندہ آنے والی نسلوں کو بھی بھگتنا پڑے گا۔ حرف آخر ملک میں اس وقت مون سون سیزن کے قبل از وقت آغاز ہی جو مسائل جنم لے رہے ہیں، ان کے حل کے لیے صوبائی حکومتوں کو اپنا اپنا کردار کرنا چاہیے، جب وفاق صوبوں کو فنڈز دے رہا ہے اور صوبے خود بھی ٹیکسز کی صورت میں خوب آمدن حاصل کر رہے ہیں، تو پھر یہ تمام رقم بارشوں سے بچاؤ اور عوام کو ریلیف دینے کے لیے خرچ کیوں نہیں کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 14 JUL 2022 Page No. 16

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی حکومت کا قابل ستائش فیصلہ

وزیراعلیٰ بلوچستان کے مطالبات پر بھی توجہ دیں

وزیراعظم شہباز شریف نے عالمی مارکیٹ میں پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں کمی کا فائدہ عوام کو منتقل کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے وزارت خزانہ اور وزارت پٹرولیم سے سمری طلب کر لی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ عوام نے مہنگائی کی صورت میں بہت بڑی قربانی دی ہے اس کا پھل بھی انہیں ہی ملنا چاہیے ہماری حکومت عوام کو پوری ریلیف دے گی۔ ہم سابق حکومت کی لائی ہوئی مہنگائی سے ستائے عوام کی حتی المقدور اشک شوئی کرتے رہیں گے اللہ کے فضل وکرم سے عوام کی زندگیوں میں مزید آسانیاں لائیں گے۔ وزیراعظم نے ملک بھر میں موسلادھار بارشوں اور سیلاب کی صورتحال سے نمٹنے کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں اور این ڈی ایم اے کو الرٹ رہنے کی ہدایت بھی کی ہے۔ اور یقین دلایا ہے کہ متاثر صوبوں کے تحفظ اور انہیں ریلیف کی فراہمی کے لئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی۔ عالمی مارکیٹ میں پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں نمایاں کمی کے بعد اب یہ ضروری ہوگیا ہے کہ اس کا پورا فائدہ عوام کو منتقل کیا جائے۔ جو مسلسل دو تین برسوں سے مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں عمران خان کی حکومت کے ساڑھے تین سال میں مہنگائی کا گراف مسلسل بلند ہوتا رہا اور افراط زر کی شرح بڑھتی رہی تین ماہ قبل نئی اتحادی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد مہنگائی کا جن مزید بے قابو ہوگیا آئی ایم ایف کے مطالبہ پر مختصر عرصے میں پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں چار مرتبہ اضافہ کیا گیا اس کے نتیجے میں اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں بھی بے لگام اضافہ جاری رہا نئے بجٹ میں بھی بھاری ٹیکسز عائد کئے گئے جس کے نتیجے میں متوسط اور غریب طبقات کے لئے زندگی مشکل تر ہوتی گئی تاہم وزیراعظم اور وزراء کی جانب سے یہ یقین دہانیاں کرائی جاتی رہیں کہ عوام کو جلدی بڑا ریلیف دیا جائے گا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ حکومت عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرے۔ چاروں صوبوں اور گلگت بلتستان میں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب نے جو تباہی مچائی اس نے بھی عوام کے لئے مشکلات پیدا کر دی ہیں سب سے زیادہ صوبہ بلوچستان متاثر ہوا اور صوبے کے بیشتر علاقوں میں بارشوں اور سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی پھیلا دی ہے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق 64 افراد جاں بحق سیکڑوں زخمی ہو چکے جبکہ مکانات سرکاری اور نجی عمارتوں اور ڈیمز سمیت انفراسٹرکچر کو بھی شدید نقصانات پہنچے ہیں جن کا ازالہ کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر وسائل درکار ہیں جاں بحق افراد کے لواحقین کے لئے معاوضوں کے علاوہ انفراسٹرکچر کی بحالی کے لئے بہت زیادہ فنڈز درکار ہونگے۔ توقع ہے کہ وفاقی حکومت اس حوالے سے صوبائی حکومت سے بھرپور تعاون کرے گی تاکہ متاثرہ علاقوں میں معمول کی زندگی بحال ہو سکے۔ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے نقصانات کے سروے اور رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت کر دی ہے اور یقین دلایا ہے کہ تمام نقصانات کا جلد ازالہ کرنے کی منصوبہ بندی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے یہ عندیہ بھی دیا ہے کہ وزیراعظم سے بلوچستان کے لئے مزید ترقیاتی فنڈز کی درخواست کی جائے گی انہوں نے یہ خواہش بھی ظاہر کی کہ بلوچستان امن وامان پر جو رقم خرچ کرتا ہے اس میں وفاقی حکومت اور دیگر صوبے ہمارا بوجھ بانٹیں کیونکہ بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن صوبے کا کردار ادا کر رہا ہے وزیراعلیٰ کی ان گزارشات اور ان کے موقف پر وزیراعظم کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے اضافی ترقیاتی فنڈز بلوچستان کی ضرورت ہیں کیونکہ ان کے بغیر محدود صوبائی وسائل میں صوبے کی ترقی اور خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیئے تمام وسائل دستیاب رکھے جائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے مزید بارشوں کی پیشگوئی پر پی ڈی ایم اے انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام ادارے مستعد اور فعال رہتے ہوئے ہر قسم کی صورتحال سے نمٹنے کی تیاری مکمل رکھیں۔ وزیراعلیٰ نے اپنے جاری کردہ پیغام میں کہا ہے کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیئے تمام وسائل دستیاب رکھے جائیں، سیکرٹری آب پاشی ڈیموں کی صورتحال کی موثر نگرانی اور بھاری مشنری کی دستیابی ممکن بنائے۔ وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ بھی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ پانی کی گزرگاہوں اور نالوں کی صفائی یقینی بنائی جائے، نشیبی علاقوں کی آبادیوں کو محفوظ مقامات پر کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات اور این ایچ اے قومی شاہراہوں اور سڑکوں پر ٹریفک کی روانی یقینی بنائیں، پی ڈی ایم اے متاثرہ علاقوں میں امدادی کاروائیوں کو مزید مربوط بنائے۔ انہوں نے چیف سیکرٹری ہدایت ہدایت کی ہے کہ تمام متعلقہ اداروں میں مربوط کوآرڈینیشن قائم کی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ ضلعی مشنری کے ساتھ اپنے ضلعوں میں موجود رہیں، دوران عید امن امان اور صفائی کی صورتحال کو بہتر بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے سیکرٹری بلدیات کو ہدایت دی ہے کہ ایڈمنسٹریٹرز صفائی کے عملے کے ساتھ حاضر رہیں۔ عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیئے تمام وسائل دستیاب رکھے جائیں، سیکرٹری آب پاشی ڈیموں کی صورتحال کی موثر نگرانی اور بھاری مشنری کی دستیابی ممکن بنائے۔ وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ بھی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ پانی کی گزرگاہوں اور نالوں کی صفائی یقینی بنائی جائے، نشیبی علاقوں کی آبادیوں کو محفوظ مقامات پر کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2022 Page No. 18

Action against encroachments

Torrential rains and flash floods have played havoc in Quetta and Balochistan's Qilla Saifullah, Mastung, Bolan, and Jaffarabad districts. Flash floods also swept away bridges and delay and check dams in all affected areas of Balochistan. The Provincial Disaster Management Authority Balochistan has released a report on the damages caused by the monsoon heavy rains and flash floods in the province. According to the report, at least sixty five people were killed in various incidents during the recent rains in Bolan, Quetta, Zhob, Dukki, Khuzdar, Kohlu, Kech, Mastung, Harnai, Qila Saifullah and Sibi districts. More than ten dams located in different areas of the province were also affected due to heavy rains. It is very unfortunate that 65 people lost their lives in rain related incidents and the province faced damages of millions of rupees in the shape of destruction of houses, roads, dams and other important infrastructure. The province witnessed massive rains that generated heavy floods and caused destruction but in this connection the human errors and mistakes also main factors behind all these disasters. Quetta is the capital city of Balochistan and its is fast spreading. The population of the city has increased manifold and the construction of legal and illegal buildings are underway without proper planning and strategy. The encroachment mafia has occupied lands and constructed buildings over the nullahs and old water routes which is very risky and destructive. Unfortunately, the number of people died during rain and flood incidents is higher in Quetta city than any other part of the province. Due to blockage of water paths the heavy rains that generated flash floods not only damaged and destroyed dozens of houses but water also entered other roads and streets causing immense difficulties for people who suffered for several days until water receded. To avoid destruction and loss of human lives in future it is essential that the government and authorities concerned must clear all water paths and remove all illegal construction and encroachments made on nullahs. Until and unless government does not take action against encroachments the city will be on constant threat of floods. It is hoped that administration of Quetta will remove all construction and encroachments on nullahs and water paths without any discrimination. Moreover, cleaning of nullahs which are filled with heaps of garbage is also very important for smooth flow of water in rainy seasons as it has been observed that owing to excessive garbage dumps water changes its routes and spread over the roads and streets.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2022 Page No 18

بارشیں اور اداروں کی بے حسی

ڈاکٹر ابراہیم مغل

اس مرتبہ جس طرح گرمی کا موسم طول کھینچنے پہ بضد تھا، اس سے تو یوں دکھائی پڑتا تھا کہ یہ سوکھے کا سال ہے۔ یعنی لگتا تھا کہ سردیاں تو آجائیں گی، مگر بارش دیکھنے کو نظریں ترس جائیں گی۔ مگر پھر جو ملک بھر میں بارش کی جھڑی لگی تو وہ اب رکنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ اور یوں چند دنوں میں ہونے والی بارشوں، سیلابی ریلوں اور تیز ہواؤں کی وجہ سے ملک میں خاصا جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق سب سے زیادہ نقصان بلوچستان میں ہوا ہے۔ کوئٹہ میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے۔ کوئٹہ کے مشرقی پہاڑی علاقے سے آنے والے سیلابی ریلے نے کوئٹہ اور اس کے نواحی علاقوں میں تباہی مچائی ہے، میڈیا کے مطابق بلوچستان میں متعدد ہلاکتیں ہوچکی ہیں۔ یہ ہلاکتیں کہیں کچے مکان اور دیواریں گرنے سے ہوئی ہیں اور کہیں کوئی سیلابی ریلے کی زد میں آگیا۔ کراچی میں بھی بارش کا سلسلہ شروع ہے، یہاں تھوڑی بارش ہوئی لیکن مسائل زیادہ پیدا ہوئے ہیں۔ کراچی میں چند ملی میٹر بارش کے بعد ہی شہر جل تھل ہو گیا، شہری گھنٹوں ٹریفک جام میں پھنسے رہے۔ راولپنڈی اور اسلام آباد میں صبح سویرے شروع ہونے والی موسلا دھار بارش پانچ گھنٹوں تک جاری رہی۔ جس کی وجہ سے نالہ لئی میں سیلابی صورتحال رہی جب کہ اسلام آباد میں کئی علاقے زیر آب آگئے۔ آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور خیبر پختون خوا میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، محکمہ موسمیات کے مطابق رواں ہفتے کے دوران بھی بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ بالاکوٹ اور وادی کاغان میں موسلا دھار بارش سے ندی نالوں میں طغیانی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ملک بھر میں مون سون کی بارشوں کے موجودہ اسپیل میں توسیع کی پیشگوئی کے بعد محکموں کو الرٹ رہنے کی ہدایات کر دی گئی ہے۔ مون سون کا پہلا اسپیل 28 جون کو شروع ہوا، اس بار 87 فی صد زیادہ بارش ہوئی ہے، برف پھٹنے کے 16 واقعات ہوئے، ورنہ نارمل حالات میں 5 گلاف ایونٹس ہوتے ہیں، دوسرے ممالک کے گرین ہاؤس گیسوں کے اثرات پاکستان میں رونما ہورہے ہیں، پاکستان کو جی ڈی پی کے 9.2 فی صد نقصان ہورہا ہے۔ آزاد کشمیر میں 49 فی صد، بلوچستان میں 274 فی صد اور سندھ میں 262 فی صد زیادہ بارشیں ہوئی ہیں، 177 اموات ہونا کوئی چھوٹی بات نہیں، اداروں کی وارننگ کو سنجیدہ لینے سے اموات کم ہوسکتی ہیں۔ موجودہ سیزن میں سب سے زیادہ 137 اموات بلوچستان میں ہوئی ہیں، یہ سب گلوبل وارمنگ کی وجہ سے ہورہا ہے، ہیٹ ویو کی وجہ سے جنگلات میں آگ کے واقعات بھی بڑھے ہیں، بارشوں سے اس وقت ڈیمز کو تقویت ملی ہوئی ہے۔ حالیہ مون سون بارشوں سے تربیلا اور منگلا ڈیم میں پانی کی آمد میں اضافہ ہوا ہے۔ واپڈا ذرائع کے مطابق چند روز میں تربیلا ڈیم میں پانی کی سطح میں 45 فٹ جب کہ منگلا میں پانی کی سطح میں 50 فٹ اضافہ ہوا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ منگلا سے پانی کا اخراج کم جب کہ تربیلا سے بڑھا دیا گیا ہے۔ واپڈا ذرائع کا مزید کہنا تھا کہ چند روز میں ہائیڈل پاور کی پیداوار بڑھنے کا امکان ہے۔ گلگت بلتستان کے ضلع غذر کے گاؤں شیر قلعہ میں آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والی لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں جاں بحق افراد کی تعداد 8 ہوگئی۔ گلوبل وارمنگ، موسمیاتی تغیر کے باعث بارشوں میں اضافہ اور سیلاب کے خطرات بڑھتے جارہے ہیں، پاکستان میں ہر سال کی طرح اس برس بھی بھارت کی جانب سے اچانک پانی چھوڑے جانے پر سیلاب کا خطرہ مزید بڑھ سکتا ہے۔ مون سون اور دیگر موسمی بارشیں صدیوں سے ہوتی چلی آرہی ہیں۔ دریا اور ندی نالے بھی صدیوں سے بہہ رہے ہیں۔ لہٰذا یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ سب کچھ پہلی بار ہوا ہے اور اس لیے بچاؤ کے اقدامات نہیں کیے جا سکے۔ پاکستان میں بارشوں، سیلاب وغیرہ سے نمٹنے کے لیے ادارے موجود ہیں لیکن یہ ادارے زنگ آلود ہوچکے ہیں۔ بے ہنگامی رہائشی آبادیاں قائم ہونا شروع ہوئی تو سرکاری اداروں کے افسر اور اہلکار حرکت میں نہیں آئے۔ برساتی اور گندے نالوں پر آبادیاں قائم ہوگئیں لیکن متعلقہ اداروں کی افسر شاہی سوئی رہی۔ یوں اب مسائل کا پہاڑ بن گیا ہے اور اس کا حل کسی کے پاس نہیں ہے۔ اعلیٰ حکومتی شخصیات اور اداروں کی غفلت و لاپروائی کے نتائج پورا ملک بھگت رہا ہے۔ بات کراچی کی کر لیتے ہیں، جہاں ہر سال بارش کے دوران صرف کرنٹ لگنے سے درجنوں اموات ہوجاتی ہیں، ناقص اور ٹوٹے ہوئے تاروں کی تبدیلی مون سون سیزن شروع ہونے سے پہلے کرلی جائے تو شہریوں کی قیمتی جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔ کراچی اس وقت بدترین انتظامی نظام کی تصویر پیش کر رہا ہے، ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کی مرمت نہیں ہوئی ہے، سیوریج سسٹم کی بہتری کے لیے کچھ بھی نہیں کیا جارہا ہے، سیوریج نالوں اور گرین بیلٹ کی زمین پر گھر بنے ہوئے ہیں۔ جب مون سون سیزن کے دوران تباہی و بربادی ہوچکی ہوتی ہے تو حسب روایت حکومتی مشنری حرکت میں آجاتی ہے اور قومی خزانے سے کروڑوں محض آنیوں اور جانیوں پر خرچ کردیے جاتے۔ اگر یہی وسائل بارشوں اور سیلابی بربادی سے پہلے منصوبہ بندی کے تحت لگائے جائیں اور ماہر انجینئرز اور سائنسدانوں اور ماہر تعمیرات کے تجربات سے استفادہ کیا جائے تو یقیناً حکومت کا سب سے احسن اقدام ہوگا۔ سبھی جانتے ہیں کہ سڑکوں پر پانی اس وقت جمع ہوتا ہے جب سیوریج کا نظام ٹھیک نہ ہو اور سیوریج کا نظام ٹھیک نہ ہونے کی دو بڑی وجوہ ہیں۔ ایک یہ کہ گندے نالوں کی صفائی کا مناسب انتظام نہیں کیا جاتا چنانچہ جونہی معمول سے کچھ زیادہ بارش ہو جائے سارا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ دوسری وجہ پلاسٹک کے شاپنگ بیگز ہیں جنہیں لوگ استعمال کے بعد ادھر ادھر پھینک دیتے ہیں اور جو ہوا کے ذریعے یا بارش کے پانی کے ساتھ بہہ کر سیوریج کے نظام میں داخل ہوتے اور اسے بلاک کر دیتے ہیں۔ ضروری ہے کہ مون سون سے قبل گندے نالوں کی صفائی کا اہتمام کیا جائے اور شاپنگ بیگز کی استعمال پر جو پابندی عائد کی گئی ہے اس پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے۔ صوبائی حکومتوں اور بلدیاتی اداروں کی اس وقت سب سے بڑی ذمے داری یہی ہے کہ آئندہ کے لیے اس ملک و قوم کو سیلاب سے محفوظ کردیا جائے، بڑے پیمانے پر ڈیم، بیراج اور آبی ذخائر تعمیر کیے جائیں۔ دریاؤں کو گہرا کر کے ان میں زیادہ پانی برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کی جائے، جو اربوں روپے ہر سال سیلاب متاثرین کی بحالی کی نذر ہو جاتے ہیں انہیں سیلاب سے دائمی بچاؤ کے اقدام پر خرچ کیا جائے۔ حکومت کی جانب سے سیلاب سے نمٹنے اور سیلابی پانی کو نئے آبی ذخائر میں محفوظ کرنے کے لیے کسی قسم کی کوئی پالیسی یا منصوبہ بندی سامنے آئی نہ ہی کبھی مستقل بنیادوں پر کسی قسم کے کوئی ٹھوس اقدام ہی اٹھائے گئے، ہمیشہ جب سیلاب سر پر آجاتا ہے اور اپنی غارت گری دکھاتا ہے تو نمائشی اقدامات کر کے عوام کو مطمئن کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUL 2022 Page No. 20

۔۔۔ چاغی کے نوجوانوں کی پکار ۔۔۔

تحریر:۔ سنگت کلیم بلوچ

چاغی میں ویسے ہی بڑھتی ہوئی بے روزگاری نے نوجوانوں کو ذہنی مریض بنایا ہے چاغی ایک سرحدی علاقہ ہے یہاں کہ اکثر و بیشتر لوگوں کا ذریعہ معاش ایران اور افغانستان سرحدی تجارت سے منسلک ہیں لیکن بدقسمتی سے اب افغانستان سرحد پر باڑ لگانے کی وجہ سے بند ہوکر صرف ایران بارڈر کا ایک راستہ روٹنگ جو انٹری سسٹم پر چل رہا ہے جس سے لوگوں کو کافی درپیش مشکلات کا سامنا ہے ۔چاغی میں ایک ڈگری کالج تحصیل دالبندین میں واقع ہے جہاں سے طلبہ ایف اے، ایف اے ایس سی یا بڑی مصیبت سے بی اے یا بی ایس سی کے ڈگری حاصل کرنے کے بعد غربت کی وجہ سے تعلیم کو خیر آباد کہہ کر اکثریت طلبہ نوکری سے زیادہ زامباد پک اپ گاڑیوں کے ساتھ کلینر اور دیگر کام کاج کو ترجیح دیتے ہیں اگر ان سے یہ سوال پوچھا جائے کہ اس کلینر سے بہتر ہے کہ ایک اچھے نوکری کی تلاش میں لگ جائیں تو انکا جواب یہی ہے کہ مجھے کسی امیر ملک یا معتبر کا سفارش نہیں غریب کے لیے سفارش کون کرے گا میرٹ تو یہاں ہوتا ہی نہیں ہے تو جس طرح یہاں کے نوجوان نا امید ہے سرکاری یا نیم سرکاری نوکریوں سے کہ سفارش کے بغیر ممکن نہیں تو یقیناً ایسا ہی ہے۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت چاغی میں مقامی لوگوں کے بجائے غیر مقامی افراد تعینات ہوئے ہیں حالانکہ حق پہلے یہاں کے مقامی افراد کا تھا مگر اس شارے بے بس ساں میں کوئی پوچھنے والا نہیں تعینات ہونے والوں کو ضرور کسی بااثر شخص کے سفارش ہوا ہوگا کیونکہ یہاں تو ہر چیز سفارش پہ ممکن ہے۔ بلکل اسی طرح حالیہ ایک دو دن پہلے چاغی لیویز کے خالی اسامیوں پر بھرتی ہونے والوں کے نام لیویز ویب سائٹ سے شائع کیا گیا۔ بدقسمتی سے ان میں اکثریت ایسے لوگوں کے نام شامل ہیں جو دوڑ میں رہ گئے ہیں دوڑ میں رہنے والے فیل ہوتے ہیں اور بعد میں اُن سے نہ ٹیسٹ لیا جاتا ہے اور نہ انٹرویو لیا جاتا ہے وہ وہیں سے مسترد ہوتے ہیں تو ان میں اکثریت ایسے امیدوار ہیں جنہوں نے ٹیسٹ اور انٹرویو دیا ہی نہیں ہے۔ ان لیویز اسامیوں کے انٹرویو اور ٹیسٹ لینے کے لیے ایک سال قبل ڈی جی لیویز ایک مخصوص ٹیم کے ہمراہ دالبندین آیا ہوا تھا ایک سال کے طویل انتظار کے بعد چاغی کے نوجوان ایک بار پھر میرٹ سے نہ امید ہوئے ڈی جی لیویز کے موجودگی میں انٹرویو اور ٹیسٹ لینے کے باوجود فیل امیدواروں کے بھرتی ہونا سمجھ سے بالاتر ہے اس سے یہی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ڈی جی لیویز اور یہاں کے نمائندوں نے ملکر حق دار غریب نوجوانوں کی حق تلفی کرکے اسامیوں کو بندر بانٹ کرکے میرٹ کی پامالی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ کچھ نوجوان کا کہنا ہے کہ سرکاری یا نیم سرکاری نوکریوں کے لیے کسی امیر ملک کے بیٹھک کا چوکیدار ہونا لازمی ہے جب اگر سفارش پر نوکری مل سکیں مگر کچھ نوجوان پُر امید ہوکر لیویز کے ان اسامیوں پہ میرٹ کی پامالی اور رزلٹ کو بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کرنے کا فیصلہ کیا ہے اسی طرح نوجوان ہر ناانصافی کے خلاف پُر امید ہو جائے تب جا کر ان سفارش کلچر کا خاتمہ ممکن ہوگا نوجوانوں نے آخر کار اپنی پکار کورٹ تک لے جانے کا فیصلہ اسی امید کے ساتھ کیا ہے کہ فیصلہ انکے حق میں آئے گا۔

بارشیں اور اداروں کی بے حسی

براہیم کی تلاش

ڈاکٹر ابراہیم مغل

اس مرتبہ جس طور گرمی کا موسم طول کھینچنے پہ بضد تھا، اس سے تو یوں دکھائی پڑتا تھا کہ یہ سوکھے کا سال ہے۔ یعنی لگتا تھا کہ سردیاں تو آ جائیں گی مگر بارش دیکھنے کو نظریں ترس جائیں گی۔ مگر پھر جو ملک بھر پر بارش کی جھڑی لگی تو وہ اب رکنے کا نام نہیں لے رہی۔ اور یوں چند دنوں میں ہونے والی بارشوں، سیلابی ریلوں اور تیز ہواؤں کی وجہ سے ملک میں خاصا جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔ اطلاعات کے مطابق سب سے زیادہ نقصان بلوچستان میں ہوا ہے۔ کوئٹہ میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ کوئٹہ کے مشرقی پہاڑی علاقے سے آنے والے سیلابی ریلے نے کوئٹہ اور اس کے نواحی علاقوں میں تباہی مچائی ہے۔ میڈیا کے مطابق بلوچستان میں 23 کے قریب ہلاکتیں ہو چکی ہیں۔ یہ ہلاکتیں کہیں کچے مکان اور دیواریں گرنے سے ہوئی ہیں اور کہیں کوئی سیلابی ریلے کی زد میں آ گیا۔ کراچی میں بھی بارش کا سلسلہ شروع ہے، یہاں تھوڑی بارش ہوئی لیکن مسائل زیادہ پیدا ہوئے ہیں۔ کئی جگہوں پر ٹریفک جام رہی جس کی وجہ سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کراچی میں چند ملی میٹر بارش کے بعد ہی شہر جل تھل ہو گیا، شہری گھنٹوں ٹریفک جام میں پھنسے رہے۔ راولپنڈی اور اسلام آباد میں صبح سویرے شروع ہونے والی موسلا دھار بارش پانچ گھنٹوں تک جاری رہی۔ جس کی وجہ سے نالہ لئی میں سیلابی صورتحال رہی جب کہ اسلام آباد میں کئی علاقے زیرِ آب آ گئے۔ جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہوئی، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، محکمہ موسمیات کے مطابق رواں ہفتے کے دوران بھی بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ بالاکوٹ اور وادی کاغان میں موسلا دھار بارش سے ندی نالوں میں طغیانی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ملک بھر میں مون سون کی بارشوں کے موجودہ اسپیل میں توسیع کی پیشگوئی کے بعد محکموں کو الرٹ رہنے کی ہدایات کر دی گئی ہے۔ مون سون کا پہلا اسپیل 28 جون کو شروع ہوا، اس بار 87 فیصد زیادہ بارش ہوئی ہے، برف پگھلنے کے 16 گلاف ایونٹس ہوئے، ورنہ نارمل حالات میں 5 گلاف ایونٹس ہوتے ہیں، دوسرے ممالک کے گرین ہاؤس گیسز کے اثرات پاکستان میں رونما ہو رہے ہیں، پاکستان کو جی ڈی پی کے 9.2 فیصد نقصان ہو رہا ہے۔ آزاد کشمیر میں 49 فیصد، بلوچستان میں 274 فیصد اور سندھ میں 262 فیصد زیادہ بارشیں ہوئی ہیں، 77 اموات ہونا کوئی چھوٹی بات نہیں، اداروں کی وارننگ کو سنجیدہ لینے سے اموات کم ہو سکتی ہیں۔ موجودہ سیزن میں سب سے زیادہ 37 اموات بلوچستان میں ہوئی ہیں، یہ سب گلوبل وارمنگ کی وجہ سے ہو رہا ہے، ہیٹ ویو کی وجہ سے جنگلات میں آگ کے واقعات بھی بڑھے ہیں، بارشوں سے اس وقت ڈیمز کو تقویت ملی ہوئی ہے۔ حالیہ مون سون بارشوں سے تربیلا اور منگلا ڈیم میں پانی کی آمد میں اضافہ ہوا ہے۔ واپڈا ذرائع کے مطابق چند روز میں تربیلا ڈیم میں پانی کی سطح میں 45 فٹ جب کہ منگلا میں پانی کی سطح میں 50 فٹ اضافہ ہوا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ منگلا سے پانی کا اخراج کم جب کہ تربیلا سے بڑھا دیا گیا ہے۔ واپڈا ذرائع کا مزید کہنا تھا کہ چند روز میں ہائیڈل پاور کی پیداوار بڑھنے کا امکان ہے۔ گلگت بلتستان کے ضلع غذر کے گاؤں شیر قلعہ میں آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والی لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں جاں بحق افراد کی تعداد 8 ہو گئی۔ گلوبل وارمنگ، موسمیاتی تغیر کے باعث بارشوں میں اضافہ اور سیلاب کے خطرات بڑھتے جا رہے ہیں، پاکستان میں ہر سال کی طرح اس برس بھی بھارت کی جانب سے اچانک پانی چھوڑے جانے پر سیلاب کا خطرہ مزید بڑھ سکتا ہے۔ مون سون اور دیگر موسمی بارشیں صدیوں سے ہوتی چلی آ رہی ہیں۔ دریا اور ندی نالے بھی صدیوں سے بہہ رہے ہیں۔ لہٰذا یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ سب کچھ پہلی بار ہوا ہے اور اس لیے بچاؤ کے اقدامات نہیں کیے جا سکے۔ پاکستان میں بارشوں، سیلاب وغیرہ سے نمٹنے کے لیے ادارے موجود ہیں لیکن یہ ادارے زنگ آلود ہو چکے ہیں۔ بے ہنگم رہائشی آبادیاں قائم ہونا شروع ہوئی تو سرکاری اداروں کے افسر اور اہلکار حرکت میں نہیں آئے۔ برساتی اور گندے نالوں پر آبادیاں قائم ہو گئیں لیکن متعلقہ اداروں کی افسر شاہی سوئی رہی۔ یوں اب مسائل کا پہاڑ بن گیا ہے اور اس کا حل کسی کے پاس نہیں ہے۔ اعلیٰ حکومتی شخصیات اور اداروں کی غفلت و لاپروائی کے نتائج پورا ملک بھگت رہا ہے۔ بات کراچی کی کر لیتے ہیں، جہاں ہر سال بارش کے دوران صرف کرنٹ لگنے سے درجنوں اموات ہو جاتی ہیں، ناقص اور ٹوٹے ہوئے تاروں کی تبدیلی مون سون سیزن شروع ہونے سے پہلے کر لی جائے تو شہریوں کی قیمتی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔ کراچی اس وقت بدترین انتظامی نظام کی تصویر پیش کر رہا ہے، ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کی مرمت نہیں ہوئی ہے، سیوریج سسٹم کی بہتری کے لیے کچھ بھی نہیں کیا جا رہا ہے، سیوریج نالوں اور گرین بیلٹ کی زمین پر گھر بنے ہوئے ہیں۔ جب مون سون سیزن کے دوران تباہی و بربادی ہو چکی ہوتی ہے تو حسبِ روایت حکومتی مشینری حرکت میں آ جاتی ہے اور قومی خزانے سے کروڑوں محض آنیوں اور جانیوں پر خرچ کر دیے جاتے۔ اگر یہی وسائل بارشوں اور سیلابی بربادی سے پہلے منصوبہ بندی کے تحت لگائے جائیں اور ماہر انجینئرز اور سائنسدانوں اور ماہر تعمیرات کے تجربات سے استفادہ کیا جائے تو یقیناً حکومت کا سب سے احسن اقدام ہو گا۔ سبھی جانتے ہیں کہ سڑکوں پر پانی اس وقت جمع ہوتا ہے جب سیوریج کا نظام ٹھیک نہ ہو اور سیوریج کا نظام ٹھیک نہ ہونے کی دو بڑی وجوہ ہیں۔ ایک یہ کہ گندے نالوں کی صفائی کا مناسب انتظام نہیں کیا جاتا چنانچہ جونہی معمول سے کچھ زیادہ بارش ہو جائے سارا انتظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ دوسری وجہ پلاسٹک کے شاپنگ بیگز ہیں جنہیں لوگ استعمال کے بعد ادھر ادھر پھینک دیتے ہیں۔ ضروری ہے کہ مون سون سے قبل گندے نالوں کی صفائی کا اہتمام کیا جائے اور شاپنگ بیگز کی استعمال پر جو پابندی عائد کی گئی ہے اس پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے۔ صوبائی حکومتوں اور بلدیاتی اداروں کی اس وقت سب سے بڑی ذمے داری یہی ہے کہ آئندہ کے لیے اس ملک و قوم کو سیلاب سے محفوظ کر دیا جائے، بڑے پیمانے پر ڈیم، بیراج اور آبی ذخائر تعمیر کیے جائیں۔ دریاؤں کو گہرا کر کے ان میں زیادہ پانی برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کی جائے، جو اربوں روپے ہر سال سیلاب متاثرین کی بحالی کی نذر ہو جاتے ہیں انھیں سیلاب سے دائمی بچاؤ کے اقدام پر خرچ کیا جائے۔ حکومت کی جانب سے سیلاب سے نمٹنے اور سیلابی پانی کو آبی ذخائر میں محفوظ کرنے کے لیے کسی قسم کی کوئی پالیسی یا منصوبہ بندی سامنے آئی نہ ہی کبھی مستقل بنیادوں پر کسی قسم کے کوئی ٹھوس اقدام ہی اٹھائے گئے، ہمیشہ جب سیلاب سر پر آ جاتا ہے اور اپنی غارت گری دکھاتا ہے تو نمائشی اقدامات کر کے عوام کو مطمئن کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 14 JUL 2022 Page No.______

بی این پی عوامی کے مرکزی سیکرٹری جنرل و صوبائی وزیر اسد اللہ بلوچ پارٹی کو مختلف مکاتب و فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ مبارکباد دے رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو پی ڈی ایم اے کنٹرول روم کا دورہ کر رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی مشیر داخلہ ضیاء لانگو اور وزیر مملکت احسان ریکی ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

Century Express Quetta

صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ ورچوم واقعے کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بلوچستان نیوز

کوئٹہ، صوبائی وزیر زراعت میر اسد بلوچ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء لانگو اور قائم مقام اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی سردار بابر خان موسیٰ خیل ملاقات کر رہے ہیں